بسم الله الرحمن الرحيم

ملاک و محورِ عالم محمدؐ

تاریخِ ادب کا بے مثال شاہ کار

(نعتیہ کلام جس کے کسی لفظ پر کوئی نقطہ نہیں)

خورشید ناظر

منظوم سیرت نگار "بلغ العلیٰ بکمالہ"، منظوم شرح نگار "اسماء الحسنیٰ"،

حضرت محمدؐ کے پاک ناموں کی منفرد منظوم شرح "حسنت جمیع خصالہ"،

واللہ الحمد (حمدیہ کلام جس کے کسی لفظ پر کوئی نقطہ نہیں)

توشیحِ اسماء الحسنیٰ اور توشیحِ اسمائے محمدؐ

مرتب: ڈاکٹر نعیم نبی

موبائل نمبر ۰۳۰۱-۷۷۹۷۷۲۳

اردو مجلس ...... بہاولپور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	ملاک ومحورِ عالم محمد ﷺ
شاعر	خورشید ناظر
کمپوزنگ	ریاض حسین بھٹہ
سالِ اشاعت	۲۰۲۰ء
ناشر	اردو مجلس۔ بہاول پور
طباعت	پرنٹ ایکسپریس پرنٹرز، رحیم یار خاں

انتساب

مقدس ترین سرزمین کی راحت نواز اور ایمان افروز روشنی میں ڈوبے ہر اُس لمحے کے نام جو ربِّ جلیل اور رسولِ خبیر و شہیر ﷺ کی خصوصی عنایات کے باعث مجھے وہاں گزارنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

میں بصد شکر اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے روبروئے کعبہ و مرقدِ مبارک جو بھی دُعا مانگی، میری تاریک جھولی کو نورِ عطا سے روشن کر دیا گیا اور ایسی بے مثل خوشبو سے دل و دماغ کو مہکا دیا گیا کہ جس کے حصار سے باہر آنا ممکن ہی نہیں۔

خورشید ناظر

کوائف

نام	خورشید احمد
قلمی نام	خورشید ناظرؔ
والد کا نام	غلام نبی
تاریخِ پیدائش	۲ جنوری ۱۹۴۴ء
مقامِ پیدائش	بہاول پور
تعلیم	بی کام
تصانیف	۱۔کلام فرید اور مغرب کے تنقیدی روّیے (تنقید) (صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ یافتہ)
	۲۔ پانچ درسی کتب
	۳۔ ہر قدم روشنی (سفرنامۂ حج)
	۴۔خواجہ فرید کی کافیوں میں قوافی کا فنی جائزہ (تنقید)
	۵۔ بلغ العلیٰ بکمالہٖ (منظوم سیرت پاک)
	۶۔منظوم شرح اسماء الحسنیٰ
	۷۔حسنت جمیع خصالہٖ (حضرت محمد ﷺ کے پاک ناموں کی منظوم شرح)
	۸۔وللہ الحمد (غیر منقوط حمدیہ کلام)
	۹۔توشیح اسماء الحسنیٰ
	۱۰۔ہر قدم روشنی (اشاعت دوم معہ اضافہ احوالِ عمرات)
	۱۱۔توشیح اسمائے محمد ﷺ

زیرِ ترتیب کتب	نعتیہ مجموعہ اور شعری مجموعہ
شائع شدہ	۱۔ ملک کے مختلف ادبی جرائد واخبارات میں
نگارشات	تنقیدی مضامین، تخلیقاتِ نظم ونثر
	۲۔ اخباری کالم
	۳۔ بحیثیت مرتبِ اعلیٰ ''حروف'' چار شمارے
	۴۔ مشترکہ شعری مجموعہ ''کرنیں''
سماجی خدمات	۱۔ ممبر میونسپل کارپوریشن بہاول پور (۱۹۸۸۔۱۹۹۲)
	۲۔ ممبر تعلیمی مشاورتی بورڈ ضلع بہاول پور
	۳۔ ممبر پرائس کنٹرول کمیٹی ضلع بہاول پور
	۴۔ ممبر کنزیومر کونسل ضلع بہاول پور
	۵۔ ممبر رائٹر ویلفیئر فنڈ، حکومت پنجاب، بہاول پور ڈویژن
ایوارڈ	۱) اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کی طرف سے صدسالہ خواجہ فرید ایوارڈ
	۲) ستارۂ بہاول پور ایوارڈ (شانِ بہاول پور ایوارڈ ۲۰۱۷ء) منجانب: حکومتِ پنجاب، بہاول پور ڈویژن بہاول پور
پتا	۳۳۴۔سی سیٹلائٹ ٹاؤن بہاول پور
موبائل	۰۳۳۴۔۷۰۷۳۲۴۴

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
ت	پہلی با☆	۱۳
۱۔	رسول اللہؐ (نظم)	۲۳
۲۔	محمدؐ کا کرم حاصل ہوا ہے	۲۹
۳۔	کرم کا مکمل حوالہ محمدؐ	۳۱
۴۔	وہؐ اکرمؐ، وہؐ رحم کا ساگر	۳۳
۵۔	کرم ہی کرم ہے، عطا ہی عطا ہے	۳۵
۶۔	وہیؐ اِس کارواں کے اصل راعی	۳۷
۷۔	اولیٰ محمدؐ، اعلیٰ محمدؐ	۳۹
۸۔	دراحمدؐ کا علم کا دھارا	۴۱
۹۔	محمدؐ سا کہاں کوئی گرامی	۴۳
۱۰۔	گھٹا آئی کرم کی، کھِل اُٹھا دِل	۴۵
۱۱۔	محمدؐ محمدؐ کہے ہر گھڑی دِل	۴۷
۱۲۔	کمالِ کار، کمالِ کلام کے مالک	۴۹

۱۳۔ راہِ محمدؐ، راہِ اعلیٰ	۵۱
۱۴۔ راحم، اکرم، ارحم وہؐ	۵۳
۱۵۔ گاؤں، صحرا، عالم سارا	۵۵
۱۶۔ محمدؐ سا کوئی موصِل کہاں ہے	۵۷
۱۷۔ ہمارے والی، ہمارے مولا، رسولِ اکرمؐ	۵۹
۱۸۔ محمدؐ ہی مِلاک ومحورِ عالم (نظم)	۶۱
۱۹۔ محمدؐ ہی مرے والیؐ، مرے ہادی (نظم)	۶۴
۲۰۔ درِ احمدؐ مداوے کو کھلا ہے	۸۵
۲۱۔ حَکَم، حاکم، ولی، عالی محمدؐ	۸۷
۲۲۔ راحم، اکرم اور مکرّم	۸۹
۲۳۔ مراحم کی گھٹا گِھر گِھر کے آئی	۹۱
۲۴۔ محمدؐ محمدؐ کہے ہر گھڑی دِل	۹۳
۲۵۔ محمدؐ کا سہارا ہم کو حاصل	۹۵
۲۶۔ درِ احمدؐ سا در کوئی کہاں ہے	۹۷
۲۷۔ مرے والیؐ، ولی وہؐ ہی	۹۹
۲۸۔ حِرا سے اِک الگ موسم وہؐ لے آئے	۱۰۱
۲۹۔ مرے دِل کے مہماں سدا کملی والےؐ	۱۰۳
۳۰۔ علو والے، علا والے وہیؐ دائم	۱۰۵
۳۱۔ محمدؐ سا کوئی ہو، ہے کہاں اِمکاں	۱۰۷

۳۲۔ وہؐ ہی مولائے کُل ٹھہرے (نظم) ۱۰۹
۳۳۔ گواہی دے رہا ہے دِل مِرے والی رسول اللہؐ ۱۱۷
۳۴۔ محمدؐ رحم کا دھارا ۱۱۹
۳۵۔ محمدؐ راحم وارحم ۱۲۱
۳۶۔ اسمِ محمدؐ کرموں والا ۱۲۳
۳۷۔ محمدؐ ہی علوِ کُل کا اِمکاں ۱۲۵
۳۸۔ محمدؐ عادلِ عالم سدا سے ۱۲۷
۳۹۔ درِ محمدؐ کا مکرم ہے مدام ۱۲۹
۴۰۔ حرم کی اور ہر لمحے رواں ہوں ۱۳۱
۴۱۔ محمدؐ سا ولی، والی کہاں ہے ۱۳۳
۴۲۔ وہؐ عالم کے سُلطاں، وہؐ عالم کے ہادی ۱۳۵
۴۳۔ عمر کا لمحہ لمحہ واروں ۱۳۷
۴۴۔ رسولِ اکرمؐ کرم کا دھارا (نظم) ۱۳۹
۴۵۔ درِ احمدؐ ہے اِک سائل کھڑا ہے ۱۷۲
۴۶۔ درِ محمدؐ سے لو لگا کے ۱۷۴
۴۷۔ مہر و وِلا کے معطی محمدؐ ۱۷۶
۴۸۔ ورد اِسمِ محمدؐ اعلیٰ ۱۷۸
۴۹۔ مکاں سے لامکاں کے اِک ہی راہی ۱۸۰
۵۰۔ وہؐ سردار، وہیؐ سردارِ سرداراں ۱۸۲

۵۱۔ مسلسل دِل مِرا محوِ صدا ہے ۱۸۴
۵۲۔ ہوا احمدؐ کے دَر سے ہو کے آئی ہے ۱۸۶
۵۳۔ محمدؐ کی وِلا حاصل ہوئی ہے ۱۸۸
۵۴۔ کھرے وعدے، کھرے ہر کام والے ۱۹۰
۵۵۔ کوئی آئے عطا کا در کھُلا ہے ۱۹۲
۵۶۔ مسئلے حل ہوئے اُسی در سے ۱۹۴
۵۷۔ کرم ہر لمحے ہر اک کو ملا ہے ۱۹۶
۵۸۔ مِعَائے رحم و کرم گام گام حاصل ہے ۱۹۸
۵۹۔ کالا صحرا اور ہے دل ۲۰۰
۶۰۔ لوکا لوک سے آگے کے وہؐ ہی سلطاں ۲۰۲
۶۱۔ محمدؐ، والیٔ کُل کی گلی ہے ۲۰۴
۶۲۔ محمدؐ کی دعاؤں کا سہارا ۲۰۶
۶۳۔ محمدؐ کا ہوا حاصل سہارا ۲۰۸
۶۴۔ محمدؐ سرورِ عالم، محمدؐ داور وا کرمؐ ۲۱۰
۶۵۔ ہر اک سائل مسلسل کہہ رہا ہے ۲۱۲
۶۶۔ محمدؐ ہی اہل عالم کا ہر دَم ۲۱۴
۶۷۔ مَلَک صلِ علیٰ کا وِرد کر کے ۲۱۶
۶۸۔ ہر طرح سے اکمل واطہر رسولؐ ۲۱۸

تاثرات

-- صبیح الدین رحمانی ۲۲۲

-- پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد ۲۲۳

-- پروفیسر محمد لطیف ۲۲۴

-- پروفیسر ڈاکٹر محمد انور صابر ۲۲۶

-- پروفیسر ڈاکٹر شاہد حسن رضوی ۲۲۷

-- پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی ۲۲۸

خصوصی تاثرات

-- سید محمد نسیم جعفری ۲۳۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلی بات

اللہ پاک اور اُس کے پیارے رسول ﷺ سے محبت کا سفر اگر شروع ہو جائے تو کبھی ختم نہیں ہوتا۔ حبُ اللہ اور حبِ رسول ﷺ کی وسیع ترین سلطنت کے داخلی دروازے سے کوئی ایک بار داخل ہو جائے تو پھر سفرِ معکوس کی صورت کبھی پیدا نہیں ہوتی۔ طے ہے کہ اس راستے کا مسافر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اس سفر کا ہر منظر اتنا حسین، پُرنور، پُرکشش اور روح پرور ہے کہ نظر کا اِدھر اُدھر بھٹکنا ناممکن ہو جاتا ہے، ہاں اگر کوئی بضد ہو کر بدنصیبی کے گڑھے میں گرنا چاہے تو یہ اور بات ہے۔

میں نے فریضۂ حج ادا کرنے کے لیے اہلیہ کے ہمراہ حجازِ مقدس کا سفر پہلی بار ۱۹۹۸ء میں اختیار کیا۔ اس سفرِ حسین کے بعد اللہ کریم اور رسولِ عظیم ﷺ کی محبت ہمیں دو بار پھر اس مقدس ترین سرزمین کی فضاؤں میں دل

کومسرور اور آنکھوں کو پُرنور کرنے کے لیے وہاں لے گئی۔ سفرِ حج کی طرح ہر بار خالی دامن لے کر گیا اور اُسے اکرام، مراحم اور انعامات سے بھر کر لوٹا۔ میں نے اِن اَسفار میں جو مانگا، وہ پایا۔ میں اپنی تحریر کردہ کتب بلغ العلےٰ بکمالہٖ (منظوم سیرت پاک)، منظوم شرح اسماء الحسنٰی، حسنت جمیع خصالہٖ، وللہ الحمد (غیر منقوط حمدیہ کلام)، توشیح اسماءِالحسنٰی، ہر قدم روشنی (سفرنامۂ حج) اور توشیح اسمائے محمد ﷺ جیسی کتب کو بھی بصد شکران عنایات و انعامات میں شامل کرتا ہوں۔ مجھے اُمید ہے کہ میری یہ کتب زندگی، موت اور بعد از موت کے سبھی مراحل میں من جانبِ اللہ مجھے ہمہ جہت اطمینان، سکون، راحت، فرحت اور اجورِ لامحدود کی عطا کا ضرور ذریعہ بنیں گی۔

صنعتِ غیر منقوط یعنی عاطلہ، اہمال، مہملہ اور معرّا کو اہلِ علم اور ناقدین نے ہمیشہ ایک مشکل شعری صنعت قرار دیا ہے۔ اسی سبب شعراء کی بہت کم تعداد نے اس میں طبع آزمائی کی ہے۔ اس صنعت کو نثر و نظم دونوں میں استعمال کیا گیا ہے اور اس کے زیرِ اثر وجود میں آنے والی تخلیقات نے اپنے قارئین کو ہمیشہ حیرت زدہ کیا ہے۔ میں اپنے آپ کو اس لحاظ سے خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ زیرِ نظر کتاب اس شعری صنعت کے زیرِ عمل میری دوسری کتاب ہے۔ اس سے پہلے ''وللہ الحمد'' کے نام سے میرا غیر منقوط حمدیہ مجموعہ شائع ہو کر حبُ اللہ رکھنے والے قارئین کے دلوں کو راحت اور آنکھوں کو ٹھنڈک سے ہم کنار کر رہا ہے۔ ''وللہ الحمد'' اُردو ادب میں غیر منقوط شاعری کا

غالباً سب سے بڑا مجموعہ ہے جسے گیارہ سو (۱۱۰۰) سے زیادہ اشعار سے مکمل کیا گیا ہے اور اب میرا یہ غیر منقوط نعتیہ مجموعہ آپ کے سامنے ہے۔ میرے محدود علم کے مطابق یہ مجموعہ ''وللہ الحمد'' کے بعد دوسرا بڑا غیر منقوط مجموعہ ہے جس کی تکمیل کی مجھ گنہگار کو سعادت بخشی گئی ہے۔

ناقدین کا خیال ہے کہ اِس شعری صنعت کے زیرِ اثر شاعری کرنا نہایت دُشوار کام ہے لیکن میں ربِ قدیر اور رسولِ اجیر ﷺ کی اِس عنایت اور عطا کا ذکر ضروری سمجھتا ہوں کہ مجھے یہ مجموعے انھی کی جناب سے عطا ہوئے ہیں، اس لیے مجھے انھیں مکمل کرنے میں ذرّہ بھر بھی دقّت نہیں ہوئی۔ لفظ عطا ہوتے گئے اور میں حیران کُن انداز میں آگے بڑھتا گیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اِس سلسلے میں مدت مدید سے میری تربیت کا عمل جاری تھا۔ لغت میرے لیے بچپن ہی سے پسندیدہ کتاب ہے اور میں نہایت دلچسپی سے تسلسل کے ساتھ اس کا مطالعہ کرتا رہتا ہوں۔ اس مطالعے کا ثمر ہے کہ ہر طرح کے الفاظ غیر محسوس طریقے سے میرے ذخیرۂ الفاظ میں شامل ہوتے گئے۔ شعر کہتے ہوئے اکثر اوقات ایسے الفاظ خود بخود میری تحریروں میں شامل ہوتے جاتے ہیں جنھیں مجھے یاد بھی نہیں ہوتا کہ میں نے انھیں کب اور کہاں پڑھا تھا البتہ اُن الفاظ کی تصدیق کو میں نے اپنی ذات پر لازمی قرار دے رکھا ہے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ مجھے اس عمل کو ربِ قدیر اور رسولِ شہیر ﷺ کی خصوصی عطا سمجھ کر مسلسل شکر ادا کرنا چاہئے جس میں، مَیں کبھی کوتاہی نہیں کرتا۔

میں نے اپنے زیرِ نظر نعتیہ مجموعے کا نام 'مِلاک و محورِ عالم محمدؐ' رکھا ہے۔ مِلاک ایسا لفظ ہے جس کے معنی شاید عام قاری سمجھنے سے قاصر رہے۔ لغت میں اس لفظ کے معنی ''اصل چیز جس پر کوئی چیز قائم ہو'' درج ہیں۔ ہم اِسے عام فہم انداز میں یوں واضح کر سکتے ہیں کہ کسی چیز کا وہ بنیادی اور اہم ترین عنصر جس کی موجودگی کے بغیر اُس چیز کا وجود ناممکن ہو۔ ہمارا ایمان ہے کہ تخلیقِ کائنات میں ہمارے پیارے نبی ﷺ وجہِ تخلیقِ کائنات کی حیثیت سے معتبر، پاکیزہ اور اہم ترین اساس کی حیثیت رکھتے ہیں۔ سو طے ہے کہ اگر آپ ﷺ نہ ہوتے تو یہ کائنات بھی نہ ہوتی۔

کسی لفظ کے معنی درج کرنا میرے نزدیک شاعر یا مصنف کی ذمہ داری نہیں ٹھہرتی، اس لیے میں صرف کتاب کے نام کے اوّلیں لفظ ''مِلاک'' تک اس عمل کو انجام دے کر باقی ساری کتاب کی تفہیم کے لیے آپ کے مطالعے، مفاہیم کی تفہیم کی صلاحیت، الفاظ کے معانی، غرض کتاب کے ہر پہلو کا جائزہ لینے اور اس میں پائی جانے والی پاکیزگی کے ہر پہلو تک رَسائی کا معاملہ آپ پر مکمل اعتماد اور بھروسے کے ساتھ آپ کے سپرد کرتا ہوں۔ میں اپنے تجربے کی روشنی میں نہایت وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ جب کوئی قاری کسی فن پارے یا کتاب کا سنجیدگی سے مطالعہ کرنا چاہتا ہے اور اُس کے ہر نکتے تک رسائی کا خود سے عہد کرتا ہے تو اُس فن پارے یا کتاب کی تفہیم کی راہ میں کوئی مشکل حائل نہیں رہتی۔ وہ باآسانی نامعلوم سے معلوم کا سفر طے کر لیتا

ہے اور اس طرح اُسے حصولِ ترفع کے لیے کی گئی کوشش کا صِلہ مل جاتا ہے۔

مُلاک و محورِ عالم محمدؐ غزل کی ہیئت میں کہی گئی تریسٹھ (۶۳) نعوت اور کئی منظومات بشمول ایک آزاد نعتیہ نظم بعنوان ''محمدؐ ہی ملاکِ محورِ عالمؐ'' سے مکمل ہوئی ہے۔ اس کتاب کے کُل اشعار کی تعداد آٹھ سو چالیس (۸۴۰) بنتی ہے۔ میرے بہت سے عالم و فاضل دوستوں کے مطالعے کے مطابق یہ کتاب صنعتِ غیر منقوط کے تابع وجود میں آنے والے اشعار کی تعداد کے اعتبار سے میرے ہی غیر منقوط ضخیم ترین حمدیہ مجموعے ''وللہ الحمد'' کے بعد دوسری ضخیم کتاب ہے۔ میں اللہ پاک اور رسولِ آخر ﷺ کی طرف سے مجھ جیسے کم عِلم شخص کے اِس اعزاز کے لیے انتخاب پر بارہا سجدۂ شکر ادا کر چکا ہوں اور دِل کو مسرور کر دینے والے اس عمل کو دُہراتا ہی رہوں گا۔

اس کتاب میں شامل اوّلیں نظم ''رسول اللہؐ'' یوں تو مثنوی کی ہیئت کے زیرِ اثر مکمل ہوئی ہے لیکن لائقِ توجہ بات یہ ہے کہ اس کے اُنتالیس اشعار میں ہر شعر کے قوافی تو تبدیل ہوتے رہے ہیں لیکن اس کی ردیف ایک ہی یعنی ''رسول اللہؐ'' رہی ہے اور آخری یعنی چالیسواں شعر مختلف ردیف کے ساتھ اس لیے کہا گیا ہے کہ نظم کا تاثر انتہا تک پہنچے۔ اس مجموعے میں ''محمدؐ ہی ملاکِ و محورِ عالمؐ'' کے عنوان سے ایک آزاد نظم بھی شامل ہے جو چالیس مصارع اور ایک اَور نظم سات سات مصرعوں والے چالیس بندوں پر مشتمل ہے۔ اِن سبھی نظموں میں مَیں نے آپ ﷺ کی چالیس سال کی عمر میں ربّ

جلیل کی طرف سے نبوت کے منصبِ عظیم ترین پر فائز ہونے کی عمرِ پاک کو پیشِ نظر رکھا ہے۔ غزل کی ہیئت میں جو تریسٹھ نعوت شامل ہیں، وہ آپ ﷺ کی عمرِ مبارک ترین کو پیشِ نظر رکھ کر کہی گئی ہیں۔

کتاب کی تکمیل کے بعد میں نے شاعری کی سبھی جہتوں کو پیشِ نظر رکھ کر اس کے ہر مصرعے پر غور کیا ہے۔ میرے علم کے مطابق اس مجموعے میں شامل نعتیہ شاعری مجھے اُن حدود سے کہیں تجاوز کرتی ہوئی نظر نہیں آتی جن کا نعت گوئی کے پاکیزہ عمل میں پیشِ نظر رہنا از حد ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس تمام تر احتیاط کے باوجود اگر کسی صاحبِ علم کو اس کتاب میں کہیں کوئی کمی یا خامی نظر آتی ہے تو وہ نشان دہی کر کے مجھ پر احسان فرمائیں تاکہ بعد از تحقیق اُس کمی اور خامی کو دُور کیا جا سکے۔

بہاول پور کے ممتاز ماہرِ تعلیم اور اعلیٰ سماجی شخصیت محترم سید محمد نسیم جعفری صاحب میرے کتنے محترم بھائی اور دوست ہیں، یہ صرف میں اور میرا خدا جانتا ہے۔ میں اُن کے لیے کتنا اہم ہوں، یہ صرف وہ ہی جانتے ہیں۔ یہ میں ہی جانتا ہوں کہ وہ میرے لکھے ہوئے ہر لفظ کو کتنا احترام دیتے ہیں۔ اللہ اُنھیں لمبی زندگی عطا کرے اور اُنھیں ان کاموں میں سدا مصروف رکھے جو اُن کی حبِ اللہ اور حبِ رسولؐ کے مظہر ہیں۔

پروفیسر محمد لطیف صاحب کا میرے دل میں بے حد احترام ہے۔ انہوں نے حسبِ سابق کتاب کی خواندمیں میری مدد کی۔ اللہ انھیں اجرِ کثیر

سے نوازے۔ اس کتاب کے سلسلے میں سید محمد نسیم جعفری صاحب، اُن کے صاحبزادے سعد جعفری صاحب اور پسرم پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی صاحب کا بھی شکر گزار ہوں کہ اُنھوں نے مجھے ہر وہ سہولت بہم پہنچائی جس کی مجھے اس کتاب کی تکمیل کے لیے ضرورت تھی۔ میں محترم ریاض حسین بھٹہ صاحب اور پروفیسر نذیر احمد صاحب کے لیے بھی سراپا سپاس ہوں جنھوں نے اس کتاب کی کمپوزنگ، آرائش وزیبائش اور ٹائٹل کی ترتیب اور کتابت میں اپنی مکمل قابلیت اور بھرپور تعاون سے مجھے نوازا۔ محترم بھٹہ صاحب کا میں بطورِ خاص شکر گزار ہوں کہ میں نے اُنھیں جو بھی کوئی زحمت دی، اُنھوں نے نہایت سعادت مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُسے خندہ پیشانی سے برداشت کرتے ہوئے میری معاونت کی۔

میں اپنے اُن مہربانوں کے لیے دعا گو ہوں جنھوں نے اِس کتاب کے سلسلے میں اپنے تاثرات سے کتاب کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ ان میں پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد کے ساتھ ساتھ میں بارِ دگر جناب سید محمد نسیم جعفری، محترم پروفیسر محمد لطیف صاحب اور ڈاکٹر نعیم نبی صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اطمینان کی خوشگوار کیفیت سے اس لیے دوچار ہوں کہ مجھے ان سب مہربانوں کی محبت حاصل ہے۔

ان کے علاوہ نعت کے خصوصی حوالے سے عالمی شہرت یافتہ جریدے 'نعت رنگ' کے مرتب، نعت گو شاعر اور محقق محترم صبیح رحمانی صاحب

(تمغۂ امتیاز)، پروفیسر ڈاکٹر محمد انور صابر صاحب اور پروفیسر ڈاکٹر شاہد حسن رضوی صاحب کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اپنے عمدہ اور مرصّع خیالات سے اس کتاب کی اہمیت کو واضح کیا۔ اللہ پاک میرے ان سبھی محسنین کو اجرِ کثیر سے سرفراز فرمائیں۔ آمین

میری تحریروں کا ایک ایک حرف اُس احسان کی روشنی میں ترتیب پاتا ہے جو اللہ پاک اور پیارے رسولؐ کے کرم کے بعد میرے ماں باپ نے نہایت سادگی سے میری تربیت کی شکل میں مجھ پر کیا۔ میری ہر سانس اُن احسانات کی مقروض ہے جسے میں ان گنت دُعاؤں کے ذریعے اُنھیں لَوٹانے کی کوشش کرتا رہا ہوں لیکن اُن کے احسانات اس قدر زیادہ ہیں کہ ہر طرح کی کوشش کے باوجود میں نقطۂ آغاز سے آگے نہیں بڑھ سکا۔ اللہ پاک انھیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔ انھیں میرے پیارے رسولؐ کی شفاعت اور اللہ پاک کی رحمت و بخشش مستقلاً حاصل رہے۔ (آمین)

میں اپنی اہلیہ زینب خورشید صاحبہ، اپنے بیٹوں ندیم نبی صاحب، نعیم نبی صاحب، فہیم نبی صاحب، اپنی بہوؤں سلمٰی ندیم صاحبہ، شمشاد نعیم صاحبہ، مدیحہ فہیم صاحبہ اور پسرِ خواندہ شکیل صاحب، اپنے پوتے وجاہت ندیم صاحب، پوتیوں فائقہ ندیم، عائشہ خورشید، عمیرہ خورشید اور سیرت خورشید کے اُس تعاون کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو وہ اپنی فرماں برداری کی شکل میں مجھ سے کرتے ہیں اور میرے کام کی انجام دہی میں ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔

اللہ پاک ان سب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور انہیں زندگی اور آخرت میں ہمیشہ سرفراز و سرخرو رکھے۔ آمین۔

محترم قارئین! آپ کی ایک بڑی تعداد مختلف ذرائع سے مجھ سے رابطہ قائم رکھتی ہے۔ میں آپ سب کا نہ صرف شکر گزار ہوں بلکہ آپ کے حق میں ہمیشہ دعا کرتا ہوں۔ مجھے آپ کی محبت کے ساتھ ساتھ دعاؤں کی بے حد ضرورت ہے۔ آپ کی رائے میرے لیے خصوصی اہمیت کی حامل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ مجھے اپنی رائے اور رہنمائی سے سرفراز رکھیں گے۔ اللہ پاک آپ سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھیں۔ آمین

خیر اندیش

خورشید ناظر

۳۳۴-سی سیٹلائٹ ٹاؤن، بہاولپور

موبائل: ۰۳۳۴-۷۰۷۳۲۴۴

لا إله إلا الله محمد رسول الله

رسول اللہؐ

مرے ہادیؐ ، مرے داعیؐ رسول اللہؐ
مرے والیؐ ، مرے راعیؐ رسول اللہؐ
ولیؐ ، کُلّی وِلا والے رسول اللہؐ
کرم والے ، عطا والے رسول اللہؐ
مکمل عالم و عادل رسول اللہؐ
سدا داہی ، سدا کامل رسول اللہؐ
مراحم کی عطا والے رسول اللہؐ
اَعادی کو دُعا والے رسول اللہؐ
مسلسل رحم کے عادی رسول اللہؐ
مکمل داد کے معطی رسول اللہؐ

ہر اِک کے واسطے راحم رسول اللہ

حِکَم والے مِرے حاکم رسول اللہؐ

عوالم کا سدا آسہ رسول اللہؐ

رُسُل سے ہر طرح والا رسول اللہؐ

کمالِ کار کے مالک رسول اللہؐ

الگ کردار کے مالک رسول اللہؐ

علا اعمال کا دھارا رسول اللہؐ

اُمم کے واسطے ماوا رسول اللہؐ

عطا کی سال کو ساحل رسول اللہؐ

رہِ اللہ کے راحل رسول اللہؐ

محمدؐ ، احمد و کامل رسول اللہؐ

کرم کی اُور ہی مائل رسول اللہؐ

مکمل حوصلے والے رسول اللہؐ

مُعَلِّم سارے عالَم کے رسول اللہؐ

علوِ حِلم کے حامل رسول اللہؐ

وَرع سے ہر طرح واصل رسول اللہؐ

ہر اِک کے واسطے داور رسول اللہؐ
عُلاَ کردار کے مصدر رسول اللہؐ
ہوئے مدعو، ہوئے مہماں رسول اللہؐ
کرم کا لائے ہر اِمکاں رسول اللہؐ
ہوئے اِسرار کے عالم رسول اللہؐ
مکمل آمر و حاکم رسول اللہؐ
مساعی کا رہے مصدر رسول اللہؐ
رہے ہر لمحے ہی اطہر رسول اللہؐ
اَعادی کو اَماں والے رسول اللہؐ
وَدُودی کارواں والے رسول اللہؐ
لمم سے دُوری کے حامی رسول اللہؐ
عوالی سے سدا عالی رسول اللہؐ
محرَّمؐ، مکیؐ اور موصلؐ رسول اللہؐ
مُسلَّیؐ، ہادؐ اور عاملؐ رسول اللہؐ
مَحَکَّمؐ، مُرسلؐ و طاہرؐ رسول اللہؐ
امامؐ و داعیؐ اور آمرؐ رسول اللہؐ

علیؐ و عدلؐ اور رامیؐ رسول اللہؐ

طہورؐ و حائدؐ و حامیؐ رسول اللہؐ

احادؐ و اَذُومؐ و اوّلؐ رسول اللہؐ

حَکَمؐ ، حمادؐ اور اکملؐ رسول اللہؐ

معلمؐ ، واسطؐ و عالمؐ رسول اللہؐ

رہے معلومؐ ہی دائم رسول اللہؐ

سدا مسعودؐ اور سُلطاں رسول اللہؐ

حلاحلؐ ، ارحمِؐ دوراں رسول اللہؐ

مُصالحؐ ، صالحؐ و اُمّی رسول اللہؐ

معلیؐ ، اکرمؐ و ماحیؐ رسول اللہؐ

مصارعؐ ، اوسطؐ و اعلیؐ رسول اللہؐ

ہر اِک سے والا اور عمدہ رسول اللہؐ

رہے راکعؐ ، رہے راحلؐ رسول اللہؐ

سدا سے حامدِ کامل رسول اللہؐ

اسدؐ و اوّل و داورؐ رسول اللہؐ

عطا اور مہر کا ساگر رسول اللہؐ

عمادؐ و صادعؐ و طٰہٰؐ رسول اللہؐ
معطرؐ ، کاملؐ و اولیٰؐ رسول اللہؐ
عَلَمؐ ، معصومؐ اور دائمؐ رسول اللہؐ
مکمل رامعؐ و سالمؐ رسول اللہؐ
مُسامح ، مہرِ گُل والے رسول اللہؐ
سکوں لائے ، اماں لائے رسول اللہؐ
رہِ اللہ کے راہی رسول اللہؐ
ہر اِک داہی سے ہی داہی رسول اللہؐ
علومِ کُلّی کے عالم رسول اللہؐ
ہر اِک حاکم کے ہی حاکم رسول اللہؐ
وہؐ ہر اِک دور کے دائم رسول اللہؐ
لکھم کے ہر طرح لائم رسول اللہؐ
سراسر علم کا مصدر رسول اللہؐ
مکمل حِلم کا محور رسول اللہؐ
ہر اِک لمحے رہے راحم رسول اللہؐ
الگ معطی رہے دائم رسول اللہؐ

دُکھوں کے ہر گھڑی درماں رسول اللہؐ

سدا سے حاکمِ دوراں رسول اللہؐ

کہے دِل، اُس کے ہوں مہماں رسول اللہؐ

مرے دل کے سدا سُلطاں رسول اللہؐ

کہے دل ، وردِ احمد ہی کروں ہر دم

مرے والی ، مرے دل کے وہیؐ محرم

******

محمدؐ کا کرم حاصل ہوا ہے
ہر اِک مصرع کرم ہے اور عطا ہے

رواں ہر دم عطا کا سلسلہ ہے
سکوں دِل کو مسلسل مِل رہا ہے

سرِ سائل ہے اور کالی گھٹا ہے
گھٹا اَرحامِ احمدؐ کی گھٹا ہے

ہر اِک دل کی ہر اِک لمحہ صدا ہے
محمدؐ کا دلوں کو حوصلہ ہے

درودوں اور سلاموں کی رِدا ہے
سدا وردِ محمدؐ ہو رہا ہے

گدا اُس در کا گر کوئی ہوا ہے
اُسے ہر اِک کرم ہر دم ملا ہے

ہر اِک دُکھ کا مداوا ہورہا ہے
محمدؐ کا مسلسل آسرا ہے

*****

کرم کا مکمل حوالہ محمدؐ
ہر اِک طور عمدہ سہارا محمدؐ

ہر اِک سُو سے ہر دم صدا آ رہی ہے
ہمارا محمدؐ ، ہمارا محمدؐ

مٹا کے رہے وہؐ اَلم کے عمل کو
سدا سے ہی ساگر عطا کا محمدؐ

وہؐ اعلیٰ معلم ، وہؐ اعلیٰ ہی سُلطاں
کوئی دُکھ ہو ، اُس کا مداوا محمدؐ

دُکھی کے مُسلّیؐ ، سُکھی کے وہؐ ہادی
ہمارے ہر اِک طور ماویٰ محمدؐ

وہؐ عادل ، وہؐ کامل ، وہؐ اکرم سدا سے
ہر اِک طور ، ہر اک سے اعلیٰ محمدؐ

*****

وہؐ اکرمؐ ، وہؐ رحم کا ساگر
رحم و کرم کے وہؐ ہی مصدر

سارے عالم کے وہؐ سُلطاں
وہؐ ہی معطی ، وہؐ ہی داور

وہؐ اعلیٰ کردار کے حامل
اوّلؐ ، اولیٰؐ ، اکملؐ ، اطہر

عِلم کا ساگر کملی والےؐ
عادلؐ ، اَذؐومؐ اور معطرؐ

وہؐ ہی مُسَلّیؐ ، وہؐ ہی ماویٰ
وہؐ ہی کاملؐ ، وہؐ ہی سرور

اسمِ محمدؐ سے دِل مہکے
اسمِ محمدؐ عمر کا محور

*****

کرم ہی کرم ہے ، عطا ہی عطا ہے
دُعا کر رہا ہوں ، صِلہ مل رہا ہے

درودوں سے ماحول مہکا ہوا ہے
وِلائے محمدؐ سے دِل کھل اُٹھا ہے

اُسی در سے داماں لبالب ہوا ہے
اُسی در سے دِل کو دلاسا ملا ہے

وہؐ آئے ، سکوں سے مہک اُٹھا عالم
سکوں اِک اُسی اُمّیؐ ہی کی عطا ہے

مکمل معطر ہے ہر راہ و راہی
محمدؐ کی مہکار ہی کا صلہ ہے

*****

وہیؐ اِس کارواں کے اصل راعی
وہیؐ حٰمٓ ، طٰہٰؐ اور والیؐ

وہؐ دوّاری کے ہر لمحے کے محرم
کہاں کوئی محمدؐ سا ہے داعی

محمدؐ ، احمدؐ ، آمرؐ اور حامدؐ
وہیؐ محمودؐ ، مکّیؐ اور اُمّیؐ

کہے ہر لمحے دل کہ اس طرح ہو
وہ کہلائے رہِ احمدؐ کا راہی

کہوں کِس سے دوائے دِل کرے وہ
کہوں کس سے کہ دے کوئی دوائی

مِرے دل کے وہیؐ ہر طور مالک
ملی ہے دل سے ہی اُس کی گواہی

*****

اولیٰ محمدؐ ، اعلیٰ محمدؐ
والی محمدؐ ، ماویٰ محمدؐ

اسمِ محمدؐ دل مہکائے
علم و عطا کا دھارا محمدؐ

اِک اِک لمحے کے وہؐ عالم
علم کا راس حوالہ محمدؐ

احمدؐ ، آمرؐ ، عادلؐ ، اکمل
ماحؐ و کاملؐ ، طٰہٰ محمدؐ

وہیؐ امامِ ارسُل ٹھہرے
کل ارسُل سے والا محمدؐ

کوئی کہاں احمدؐ سے آگے
اللہ ہے اللہ ، ہالہ محمدؐ

*****

در احمدؐ کا علم کا دھارا
ہم اُس کے اور وہ ہے ہمارا

آس مسلسل ہے اس در کی
دل کو اُس در کا ہے سہارا

وہؐ ہے دائم عمر کا محور
مہر کا مصدر سارے کا سارا

اُس در سے ہی ملے دِلاسا
وہ ہی مداوا سدا ہمارا

وہؐ در رحم کی کالی گھٹا ہے
سُکھ کا ساگر ، آس کا دھارا

اُس در کا ہے لمحہ لمحہ
عمر کا حاصل ، ''گل'' کا سہارا

*****

محمدؐ سا کہاں کوئی گرامی
وہیؐ رحم و کرم کے اعلیٰ معطی

وہی دائم رہِ مولا کے راہی
لمالم مہر سے ہے عمر ساری

مٹا ڈالا اَلم کا ہر حوالہ
کرم کی راہ مولم کو دکھا دی

ہوا داری ہے حاصل ہر دکھی کو
وہیؐ ہر دل کے والی اور واعی

وہیؐ دراصل کل عالم کے محور
اُسی در کا ہے کل عالم سوالی

ملا ہر اِک کو اِس در سے سہارا
عطائے کُل کا ہر سائل ہے حاکی

*****

گھٹا آئی کرم کی ، کِھل اُٹھا دِل
ارادوں کو ملی ہے راہِ کامل

محمدؐ کی عطا سے مہکا عالم
مِلا ہر سال کو ماموں ساحل

مداوے کو درِ احمدؐ کھُلا ہے
مداوا دُکھ کے ماروں کو ہے حاصل

لمالم داماں ہر اِک کا ہوا ہے
سدا سے وہؐ کرم کی اُور مائل

گدا اُس در سے سُلطاں ہو کے لَوٹے
ہوئے موئلم اُسی در سے ہی عادل

*****

محمدؐ محمدؐ کہے ہر گھڑی دِل
اِسی ورد سے ہے سکوں دل کو حاصل

حسامِ عدو سے ہے گر کوئی گھائل
کرے آ کے مرہم محمدؐ سے حاصل

ہے سرکارؐ سے واسطہ دِل کا کامل
ملا سالِ دل کو مرادوں کا ساحل

ہو ساگر دکھوں کا اگر کوئی حائل
ملے وردِ اسمِ محمدؐ سے ساحل

رہا ہوں محمدؐ کے در کا ہی سائل
رہا ہوں سدا اِک اسی رہ کا راحل

وہؐ راحم ، وہؐ اکرم ، وہ ارحمؐ ، وہؐ کامل
وہؐ آمرؐ ، وہؐ حامد ، وہؐ عالَم کا حاصل

*****

کمالِ کار ، کمالِ کلام کے مالک
مِرے رسولِ مکرمؐ دوام کے مالک

کمالِ علم ، کمالِ کرم ، کمالِ عطا
کمالِ مہرِ مُسلسل ، سلام کے مالک

وہؐ راہِ دہر کے ہر مرحلے کے عالمِ کُل
وہؐ ہر طرح سے ہی والا مرام کے مالک

کھلا ہے در کہ کوئی آئے دل کو مہکائے
عطا کے واسطے وہؑ ہی دوام کے مالک

دکھائی راہِ عمل علم و حلم کے رہ سے
مرے رسولؐ مسلسل مہام کے مالک

کہاں ہے کوئی کہ کامل مرے رسولؐ سا ہو
عدوئے مولا کو کُلّی صرام کے مالک

*****

راہِ محمدؐ ، راہِ اعلیٰ
اور محمدؐ علم کا دھارا

احمدؐ اور محمودؐ ، محمدؐ
وہؐ ہی حامدؐ ، وہؐ ہی طٰہٰؐ

عمر کے اِک اِک لمحے کو ہے
اسمِ محمدؐ کا ہی سہارا

ملی محمدؐ سے ہے گواہی
مالکِ کل ہے واحد اللہ

وردِ عالم اسمِ محمدؐ
اسمِ محمدؐ اعلیٰ ، والا

وہؐ ہی ہر عالم کے سُلطاں
وہؐ ہی سدا عالم کے آسہ

*****

راحم ، اکرم ، ارحم وہؐ
حالِ دل کے محرم وہؐ

مہکا عالم وہؐ آئے
ہاد و سرورِ عالم وہؐ

اسمِ محمدؐ ، حاصلِ عمر
دل دہرائے دم دم وہؐ

اِس عالم کی اصل وہیؐ
طے ہے کہ کل عالم وہؐ

وہیؐ مداوا ہر دُکھ کا
ہر گھاؤ کا مرہم وہؐ

مہر و عطا کے وہؐ ساگر
داد کا دھارا ہر دم وہؐ

دُکھ کی سال کے ساحل وہؐ
داور ، اکمل ، احکم وہؐ

*****

گاؤں ، صحرا ، عالم سارا
اسمِ محمدؐ سے ہی مہکا

عمر عطا کا گہرا ساگر
مہرِ مسلسل لمحہ لمحہ

دائم معطی وہؐ احساں کے
اور مراحم کا وہؐ دھارا

سدِّ رہ وہ ہر مولم کو
ڈرے ہوئے کا وہ ہی سہارا

اسعدؐ ، اکملؐ ، اطہرؐ ، اوّلؐ
سالمؐ ، سلطانؐ ، کاملؐ ، اعلیٰؐ

وہؐ راہی راہِ سدرہ کے
وہؐ ہی سدا ہر اِک سے والا

*****

محمدؐ سا کوئی موصِل کہاں ہے
محمدؐ سا کوئی عادل کہاں ہے

محمدؐ سا کوئی کامل کہاں ہے
رہِ مسعود کا راحل کہاں ہے

دکھوں کے واسطے اِک دائرہ وہؐ
محمدؐ سا کوئی ساحل کہاں ہے

ہر اِک دُکھ کا وہی در ہے مداوا
کسی کو اُس سا در حاصل کہاں ہے

سہے ہر اِک کے دُکھ کو مسکرا کر
رسولِ اُمّیؐ کا سا دِل کہاں ہے

وہیؐ عالم سدا اسرارِ کُل کے
محمدؐ سا کوئی کامل کہاں ہے

*****

ہمارے والی ، ہمارے مولا ، رسولِ اکرمؐ
سدا سے راحم ، سدا سے واعی ، سدا سے اَرحم

اَلم کا عالم کہ دُکھ کا صرصر رواں دواں ہو
رسولِ اکرمؐ کا ہی سہارا مِلا ہے ہر دم

کسی کو دکھ کی گھٹا ڈرائے کسی طرح سے
ہے طے کہ اس کی دوا ہے اسمِ رسولِ اکرمؐ

درود سے ہر طرح معطر ہے ہر گھڑی دل
اسی مہک سے مہک رہا ہے سدا سے عالم

کرم ہے اللہ کا ، مل گئی ہے وِلائے احمدؐ
اسی وِلا سے کھِلا کھِلا ہے دِلوں کا موسم

کسی کو مولم سے لادوا گھاؤ گر ملا ہو
رسولِ اُمّیؐ کے در سے حاصل ہے اس کا مرہم

*****

محمدؐ ہی مِلاک ومحورِ عالم

محمدؐ راحمؐ وارحمؐ

محمدؐ ہی مُحَکّمؐ، عادلؐ ومُوصِل

مُحرّمؐ، ہادؐ، مکیؐ اور ماویؐ وہؐ

محمدؐ ماد مادؐ وواسطؐ وطاہرؐ

مُسَلّیؐ وہؐ، مصارعؐ وہؐ

مصالح وہؐ ہر اِک لمحہ

مُحِلؐ ومرسلؐ ومسعودؐ وہؐ دائم

مُعَلِّم وہؐ

معطرؐ وہؐ

مسلسل رحم والے اور اطہرؐ وہؐ

ہر اک اعلیٰ سے وہ اعلیٰ
علیؑ، اکرمؑ، رسول اللہؑ
وہ کاملؑ، عاملؑ ورا حلؑ
طہورؑ وطہٰؑ، معطیؑ وہؑ
عَلَمؑ، معصومؑ، داعیؑ وہؑ
وہیؑ راکعؑ، وہیؑ رامیؑ
وہیؑ عالمؑ، وہیؑ اُمّیؑ، وہیؑ حامیؑ
وہیؑ اوسطؑ، وہیؑ اوّلؑ، وہی حاکمؑ
وہیؑ معلومؑ، اور سالمؑ
وہیؑ عدلؑ وعمادؑ وصالحؑ وصادعؑ
احادؑ واذؤمؑ ورامعؑ
معلیٰؑ اور اسدؑ وہؑ ہی
امام وروح وسلطاں وہؑ
ہر اک دکھ کا مداوا اور درماں وہؑ
وہیؑ اولیٰؑ، حَکَمؑ، حائدؑ
حلاحلؑ، آمرؑ وحمادؑ اور حامدؑ

کرم والے، عطا والے
اماں والے، دُعا والے
ہر اِک کے واسطے ارحم
کوئی گھائل ہے، وہؐ مرہم
وہیؐ ہر لمحے کے اعلَم
مُمد ہر اِک کے وہ ہر دم
محمدؐ ہی سدا عالی
ولی وہؐ ہی، وہیؐ والی
وہؐ دو عالم کا دائم آسرا ٹھہرے
اُمم کے واسطے وہؐ حوصلہ ٹھہرے
محمدؐ کا سا ہوگا اور کہاں کوئی
محمدؐ سا کہاں ہے حکمراں کوئی
محمدؐ ہی سدا عالی
وہیؐ سرکارِ عالم اور مرے والیؐ

*****

محمدؐ ہی مرے والی، مرے ہادی

مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ
کرم کے ، رحم کے معطی

وہؐ راہی راہِ اللہ کے
الگ داہی وہؐ ہر اِک سے
مداوا دُکھ کے ماروں کے
عطا کے اِک الگ دھارے
دعاؤں کے سدا عادی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

دُکھی دِل کو سدا مرہم
ہر اک کے محرم و ہمدم
الگ ہر اِک سے وہؐ ارحم
عطا ہی ہے عمل ہر دم
گھٹا وہؐ ہی مراحم کی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ
اعادی کو اماں والے
وہؐ ماویٰ دُکھ کے ماروں کے
علو اعمال ہر اِک سے
وہؐ عالِم سارے عالَم کے
ہر اِک کے واسطے داعی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

ہر اِک سے اعلیٰ طاہر وہؐ
الگ ہر اِک سے آمر وہؐ
امورِ کُل کے ماہر وہؐ
ہر اِک لمحے کے حاصر وہؐ
علوِ کار کے ساعی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

ہر اِک عالی سے عالی وہؐ
کھری راہوں کے راہی وہؐ
ہر اِک والی کے والی وہؐ
دکھی لوگوں کے حامی وہؐ
عمل دائم ہوا داری

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

وساوس کو مٹا ڈالا
رہے ہر اِک کے وہؐ ماویٰ
کوئی ہو ، آسرا اُس کا
عمل ہر اِک سدا عمدہ
الگ ہر اِک سے علاّمی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

ہر اِک دل کی صدا وہؐ ہی
مراحم کی گھٹا وہؐ ہی
لمم سے ماورا وہؐ ہی
ولی ، والا ، وِلا وہؐ ہی
سدا محوِ دُعا وہؐ ہی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

محرّم اور معلّم وہؐ
الگ ہر اِک سے حاکم وہؐ
سراسر رحم و راحم وہؐ
الگ حماد و عالم وہؐ
وہی اُمّیؐ ، وہیؐ مکیؐ

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

مصمّم ہر اِرادہ ہے
عمل احساں کا دھارا ہے
کہا ہر طور اعلیٰ ہے
ہر اِک لمحہ دل آرا ہے
رہِ مولا کے ہی راہی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

رواں احساں کا دھارا وہؐ
ہر اِک دارا کے دارا وہؐ
دُکھی دل کا سہارا وہؐ
مُسلسل عالم آرا وہؐ

روا دارِ روا داری

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

وہؐ اللہ کی عطا ٹھہرے
وہؐ ارسل کی دُعا ٹھہرے
ولی ٹھہرے ، وِلا ٹھہرے
ہر اِک کا آسرا ٹھہرے
ہر اِک سے اعلیٰ وہ راعیؐ

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

وہؑ عالمِ کُل مسائل کے
وہؑ راعی سال و ساحل کے
وہؑ حامی عدل و عادل کے
مراعی راہ و راحل کے
وہیؑ مسعود اور سامی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؑ ، مرے ہادیؑ
وِلا کا کارواں وہؑ ہی
ہر اِک لمحہ اماں وہؑ ہی
دلوں کے حکمراں وہؑ ہی
ورائے ہر گماں وہؑ ہی
وہیؑ دھارا ، وہیؑ دھاری
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؑ ، مرے ہادیؑ

کھرے کاموں کے حامی وہؐ
مکرم وہؐ ، گرامی وہؐ
عطا والے دوامی وہؐ
الگ ہر اِک سے رامی وہؐ
کوئی ہے کام ، وہؐ حاوی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ
عمل ہر اِک سدا عمدہ
دُعا ہر طور ہے اعلیٰ
رہِ اللہ کے وہؐ والہ
کرم کا ، رحم کا دھارا
سدا اِسلام کے داعی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

اُمم کے واسطے ارحم
دُکھی کے ہر طرح ہم دم
ہر اِک لمحہ ہے اِک عالَم
مکمل طاہر و اکرمؐ
محمدؐ سا کہاں کوئی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

طہورؐ و طاہرؐ و اطہرؐ
علومِ کل کے وہؐ ساگر
عطا کے دائمی مصدر
سدا سے عادل و داور
ورا اکمام سے وہؐ ہی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

سکوں والے ، اماں والے
ولی والی وہؑ ہر اِک کے
وِلا ہر طور ہر اِک سے
وہؑ ہادی سارے عالم کے
عطائے مولا کے حاکی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؑ ، مرے ہادیؑ
ہر اِک عالم کے وہؑ سُلطاں
کوئی دُکھ ہو ، وہیؑ درماں
مرے مولا کا وہؑ احساں
الگ ہی داورِ دوراں
ہر اِک اعلیٰ سے وہ عالی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؑ ، مرے ہادیؑ

کھرا کھوٹوں کو کر ڈالا
عطا اعلیٰ ، عمل والا
دُکھوں کو حِلم سے ٹالا
کھِلا ڈالے گل و لالہ
مٹا دی ساری گمراہی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

دعاؤں کا سدا ساگر
سدا سرور ، سدا داور
سدا طاہر ، سدا اطہر
کرم کا وہؐ سدا مصدر
عمل ، ہر اِک سے ہمدردی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

کسی کا دِل اگر ٹوٹے
سہارا وہؐ ہی ہر اِک کے
محمدؐ کے دلاسے سے
ہر اِک دِل سُکھ سے کھِل اُٹھے
دلوں کے حکمراں وہؐ ہی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ
مکمل مہر والے وہؐ
وِلا ہی لے کے آئے وہؐ
سدا ساگر عطا کے وہؐ
کرم والے سدا سے وہؐ
رہِ اللہ کے راہی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

ورا اکمام سے ٹھہرے
معلم سارے عالم کے
سدا اعلیٰ عمل والے
وہیؑ طاہر ہر اِک لمحے
سدا کی عالم آرائی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؑ ، مرے ہادیؑ

ولی ، والی ورا کے وہؑ
رہے حامی روا کے وہؑ
رہے معطی وِلا کے وہؑ
الگ داما دُعا کے وہؑ
مکمل طور وہؑ عالی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؑ ، مرے ہادیؑ

رہے ہر لمحہ وہؐ داور
مٹا ڈالے اَلم آ کر
کُھلا رکھا کرم کا دَر
ہوا اسلام کا وا گھر
رواں کر دی روا داری

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

رہِ اللہ مہک اُٹھا
مٹا آلام کا دھوما
درودوں کا دِکھا لَمعہ
ملا داماء دعاؤں کا
وِلا ہر سُو دکھائی دی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

محمدؐ آ گئے مکے
گُلِ ارحام کِھل اُٹھے
محمدؐ ہی کی آمد سے
ٹلے آلام کے سائے
وہؐ مکی ، راحم و اُمّی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ
درودوں کی ہوا آئی
مہک مکے اُٹھا لائی
ٹلی دکھڑوں کی دارائی
لَہک ہر سُو دی دِکھلائی
گھٹا ارحام کی آئی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

محمدؐ اللہ کا احساں
محمدؐ محورِ دوراں
دلوں کے دائمی سُلطاں
وہیؐ سردارِ سرداراں
عمل دائم ہوا داری
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ
سدا سے عدل ، عادل وہؐ
کرم کے کلّی حامل وہؐ
کوئی ہو سال ، ساحل وہؐ
عمل کوئی ہو کامل وہؐ
سدا اَحلام کے عادی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

مکمل حوصلے والے
سدا عالی عمل سارے
وہؐ عالِم ہر حوالے سے
مراعی سارے عالَم کے
الگ علاّمی اور داہی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

معلّم وہؐ ، مُعلِم وہؐ
حَکَم وہؐ اور حاکم وہؐ
مکمل علم ، عالِم وہؐ
مسلسل رحم و راحم وہؐ
اماں کے ہر گھڑی داعی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

مِلاکِ دہر وہؐ ٹھہرے
مُمِد وہؐ سارے عالم کے
وہیؐ ارحم ہر اِک لمحے
مکرم سارے عالم سے
اُمم کا آسرا وہؐ ہی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ
طہورؐ و طاہرؐ و طٰہٰؐ
ہر اِک کے واسطے ماویٰ
علو والا ہر اِک وعدہ
رہے معصوم ہر لمحہ
لمم سے سرمدی دُوری
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

ہر اِک سُو عالم اِمساً کا
اُسے کر ڈالا ہے لَمعہ
مٹا کر سحر مو ہِلُم کا
دل اُس کا موم کر ڈالا
وِلا اُس کو عطا کر دی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ
وہؐ آئے دُکھ ٹلے سارے
سدا راحم وہؐ کہلائے
وہؐ لائے سُکھ کے ہی لمحے
اَلم کے ٹال کر سائے
مٹائی دھاک دکھڑوں کی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

وہؑ امطارِ کرم لائے
مٹائے عُسُر کے سائے
اماں کا دور لے آئے
عمل اصلح ہی دِکھلائے
وِلا کی راہ دِکھلائی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؑ ، مرے ہادیؑ

دِکھائی راہ اللہ کی
کہا کہ وہ ہی ہے راعی
اُسی کی ہے عمل داری
وہی اِک ہر طرح عالی
ہوں مُرسل اِک اُسی کا ہی

کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؑ ، مرے ہادیؑ

وہؐ عالی کُل عوالی سے
مُراعی سارے عالم کے
الگ کردار ہر اِک سے
رُسل کی وہؐ دعا ٹھہرے
رہِ رُہ کے رہے راہی
کرم کے ، رحم کے معطی
مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ

مرے والیؐ ، مرے ہادیؐ
کرم کے ، رحم کے معطی

*****

درِ احمدؐ مداوے کو کھلا ہے
ہر اِک دُکھ کا مداوا ہو رہا ہے

سلاموں کی گھٹا اُٹھی ہوئی ہے
درودوں سے سما مہکا ہوا ہے

درِ احمدؐ ہے ہر سائل کا آسہ
سدا ہر اِک کو اس کا آسرا ہے

دُعا رو رو کے ہر اِک کر رہا ہے
صلہ ہر اِک کو اس کا مل رہا ہے

رَوا رُو ہے ہر اِک رُوئے محمدؐ
ہوا رودار وہ ، لمحہ لگا ہے

کوئی ہے حُکم اللہ ، وہؐ ہی راوی
کہا احمدؐ کا ، اللہ کا کہا ہے

*****

حَکَم ، حاکم ، ولی ، عالی محمدؐ
علوِ علم کے معطی محمدؐ

ہر اِک سرِّ رہِ اللہ کے عالم
رہے اَسرار کے حاکی محمدؐ

مِلا ہے دھومے کو لمعہ ، وہؐ آئے
ہر اِک سُو سے صدا آئی محمدؐ

وہ آئے ، مہکا سُکھ سے سارا عالَم
ہوئے ہر اِک کے ہی داعی محمدؐ

وہؐ ہر اِک دُکھ کے مارے کا سہارا
اُمم کے ہر طرح والی محمدؐ

ہوئے ہر اِک دُکھی کا وہؐ مداوا
اماں کو آ گئے اُمّی محمدؐ

*****

راحم ، اکرم اور مکرّم
اکمل ، اطہر ، صالح ہر دَم

عمر کا اِک اِک لمحہ لَمعہ
رحم سے مملو سارا عالم

کوئی عمل ہے ، گُلّی کھرا ہے
عدل سے لمحہ لمحہ لمالم

ہر آسی کا آسرا وہؐ ہی
ہر گھائل کو وہؐ ہی مرہم

ہر اِک ٹوٹی سال کو ساحل
ہر اِک سائل کو وہؐ اکرم

درِ محمدؐ ، درِ وِلا ہے
ہر اِک کے وہؐ والی ہر دم

*****

مراحم کی گھٹا گھِر گھِر کے آئی
مہک ہمراہ اُس در کی وہ لائی

محمدؐ کا الگ ہے لمحہ لمحہ
لمم کوئی کہاں دے گا دِکھائی

دُعاؤں سے مَہک اُٹھا ہے عالم
سدا اللہ سے ہے لَو لگائی

ہوا روگی اگر اُس در کا سائل
ملی روگی کو روگوں کی دوائی

کوئی آئے ، وِلا اُس کو عطا کی
ہر اِک کی سال ساحل سے لگائی

سکوں کے واسطے ساری اُمم کو
محمدؐ کا سدا دے در دکھائی

*****

محمدؐ محمدؐ کہے ہر گھڑی دِل
مسلسل سرور اس عمل سے ہے حاصل

وِلا سے ہوا اُس کا داماں لمالم
ہوا ہے اگر کوئی اُس اُور مائل

کرے ہم سری کوئی ، اِمکاں کہاں ہے
محمدؐ ہی عالم کا ہر طور حاصل

وہؐ سردارِ اَرسل ، وہؐ سردارِ عالم
وہؐ ہر طور والا ، وہؐ ہر طور کامل

وہؐ اللہ کا احساں ، دِلوں کے وہؐ سُلطاں
وہؐ اورا کے ہادی ، وہؐ سدرہ کے راحل

کوئی درد ہو ، اُس کا درماں ہوا ہے
سُکھی ہو کے ہی لوٹے اس در سے گھائل

محمدؐ کا در ہی عطا کا ہے مصدر
ہوئے حکمراں اِک اِسی در کے سائل

*****

محمدؐ کا سہارا ہم کو حاصل
مُرادوں کا کہاں ہے دُور ساحل

ہوا ہر کام آساں ہر طرح سے
کرم کی آس سے کِھل اُٹھا ہے دل

درودوں کی مہک سے مہکا عالم
مِلا ہر سالِ دل کو اس کا ساحل

محمدؐ آئے اللہ کے کرم سے
ہوئی کامل اَماں عالم کو حاصل

محمدؐ کا درِ اطہر کھُلا ہے
کئی دارا ہوئے اس در کے سائل

وہیؐ محور ، وہیؐ مصدر عطا کے
وہیؐ ہر اِک طرح ، ہر طور کامل

الگ ماہر امورِ کُلّی وہؐ ہی
رہِ اللہ کے ہر لمحہ وہ راحل

*****

درِ احمدؐ سا در کوئی کہاں ہے
ہر اِک کے درد کا درماں وہاں ہے

مکمل آسرا اُس در کا حاصل
مسلسل رحم کا دھارا رواں ہے

لبالب داماں کر کے لوٹے سائل
ہر اِک سائل سراسر کامراں ہے

کہاں ہے کوئی اُس در سا سہارا
کرم کا اُس سا مصدر ہی کہاں ہے

وہیؐ ہر طور ، ہر سلطاں کے سلطاں
ملی ہر اِک کو اُس در سے اَماں ہے

کھرا ہر اِک عمل ، ہر حُکم ٹھہرا
کہا ہر اِک ورائے ہر گماں ہے

*****

مرے والی ، ولی وہؐ ہی
مکرم ، اَلمَعی وہؐ ہی

محمدؐ سرورِ عالم
وہیؐ موصی ، وصی وہؐ ہی

مراحم کے وہیؐ دھارے
مِلاکِ سادگی وہؐ ہی

علومِ کُل کے عالِم وہؐ
مکمل آ گہی وہؐ ہی

رہِ اللہ کے وہؐ داعی
عدوئے گمرہی وہؐ ہی

دکھی لوگوں کے ہمراہی
مُسَلّیؐ اور علیؐ وہؐ ہی

*****

حِرا سے اِک الگ موسم وہؐ لے آئے
الگ لَمعات کا عالم وہؐ لے آئے

دُکھی کوئی ہے ، ہر اِک کا سہارا وہؐ
مداوائے لمم محکم وہؐ لے آئے

مہک اُٹھا الگ مہکار کا عالَم
دِلوں کے گھاؤ کا مرہم وہؐ لے آئے

اَلم کی راہ کو مسدود کر ڈالا
دوامی رحم کا موسم وہؐ لے آئے

کرم کا دھارا اور ساگر مراحم کا
اماں کا موسمِ اَحکَم وہؐ لے آئے

*****

مرے دِل کے مہماں سدا کملی والےؐ
مراحم کی مہکی گھٹا کملی والےؐ

وہؐ سردارِ اُرسُل، وہؐ سرکارِ عالم
رسولوں کے دِل کی دُعا کملی والےؐ

وہؐ ہر اِک کے والی، وہؐ ہر اِک کے ماویٰ
سدا سے کرم کی ہوا کملی والےؐ

وہؐ اَسرارِ عالَم کے ہر طور عالِم
لمم سے مکمل ورا کملی والےؐ

کڑا اگر ہو موسم ، وہیؐ اِک سہارا
مسلسل کرم کی رِدا کملی والےؐ

*****

علو والے ، علا والے وہیؐ دائم
محمدؐ مُلہَم و اللہ سدا مُلہِم

محرَّم ، طاہر و اُمّی رسول اللہؐ
وہیؐ مہر و وِلا والے ، وہیؐ راحم

ہے طے کہ محور و مصدر وہؐ عالم کے
وہیؐ سلطاں ، حَکَم وہؐ ہی ، وہیؐ حاکِم

ملا اللہ سے علمِ کل محمدؐ کو
وہیؐ ہر طور سے کامل ہوئے عالم

وہؐ راہی راہِ سدرہ کے ہوئے ،طے ہے
وہی اطہرؐ ، وہی اکملؐ ، وہی سالمؐ

اُمم کے واسطے کُلّی سہارا وہؐ
محمدؐ سا کہاں ہوگا کوئی عاصم

*****

محمدؐ سا ہو کوئی ، ہے کہاں اِمکاں
عوالم کا محمدؐ سا کہاں سُلطاں

کوئی دُکھ ہو ، محمدؐ کا کھُلا ہے در
ہر اِک دُکھ کا سدا حاصل وہاں درماں

کڑی ہر طور راہِ عمر ٹھہری ہے
محمدؐ کا کرم ہو ، راہ ہے آساں

سہاروں کے سہارے وہؐ سدا ٹھہرے
محمدؐ کی وِلا ہر سُکھ کا ہے ساماں

اَلم سے دل اگر گھائل ہے ، وہؐ مرہم
محمدؐ کی دُعا ، اللہ کا ہے احساں

محمدؐ ہر طرح اولیٰ ، سدا اعلیٰ
وہیؐ مولائے واحد کے ہوئے مہماں

*****

وہؐ ہی مولائے کُل ٹھہرے

کالی ہوا اور کالے موسم
طاری ہر سُو درد کا عالَم
کالا ہے ماحول کا دھارا
ہر اِک ہی ہے درد کا مارا
دُکھڑوں کا ہے ساگر عالم
رواں دواں ہے صرصر ہر دَم
آدمؑ ، نوحؑ و صالحؑ آئے
ٹلے کہاںؐ دکھڑوں کے سائے

کئی رسول مسلسل آئے
اللہ کے احکام وہ لائے
عالَم رہا مُسلسل کالا
دُکھ عالَم کا ٹھہرا آسہ
اَرسُل لائے علم کا لَمعہ
رہا لاحاصل ، حاصل اس کا
علم سے عاری سارے عالم
دُکھ سے عالم رہا لمالم
سوکھا سوکھا سُکھ کا ساکھا
لاگو ہر سُو دُکھ کا سِکہ
دھارا ہی ہر سال کا حاصل
دُور رہا ہے سُکھ کا ساحل
طاری ہر سُو درد کا دھملا
کالا ہر اِک طور ہوا کا

گرد ہی گرد ہے ہر سُو طاری
آس کی لاٹ سے ہر دِل عاری
صدی صدی کا دھوما حاصل
لہو لہو ہر طور ہے ہر دِل
ہر اِک آس ورا لمحے سے
ہر سُو دھوکے ، ہر سُو صدمے
عاری سُکھ سے دہر کا داماں
ہر سو درد و اَلم کے ساماں
آدم کی اولاد دُکھی ہے
مولم ہر اِک سدا سُکھی ہے
کہاں دُکھی کا کوئی سہارا
ہر لمحہ دھومے کا دھارا
ہر اِک دل کی اِک ہی صدا ہے
ہر اِک دل کی اِک ہی دُعا ہے

کوئی سُکھ کا لَمعہ آئے
کوئی سُکھ کا لمحہ لائے
حاصل دہر کو ہو وہ موسم
حامل رہے وہ سُکھ کا ہر دم
کوئی مُسلّی ، طاہر آئے
عِلم کا کلّی ماہر آئے
موصل ، دِل کا محرم آئے
حائد آئے ، اکرم آئے
کوئی واسط ، ماویٰ آئے
دائمی سُکھ کا ڈھولا لائے
حاکم آئے ، عادل آئے
حامی اور حُلاحِل آئے
آئے رحم کا اعلیٰ معطی
اِک اللہ کے علم کا داعی

ہر اِک طور ہو کامل ، آئے
آمر آئے ، عامل آئے
اِک اللہ کا حامد آئے
سُکھ سے عالَم کو مہکائے
سلطاں ہو سارے عالَم کا
معطی ہو وہؐ رحم و کرم کا
دُکھ کے ماروں کا ماویٰ ہو
سارے کے ساروں کا ماویٰ ہو
اعلیٰ ، اطہر ، اکرم ہو وہؐ
صادع ، صالح ، ارحم ہو وہؐ
اُس کا ہر اِک کام ہو عمدہ
ہو وہؐ ہر اِک سے ہی والا
ہر اِک سُکھ کا اِمکاں ٹھہرے
ہر اِک دُکھ کا درماں ٹھہرے

مہر و وِلا کا دائم معطی
اولیٰ ، اوّل ، اعلیٰ داہی
اللہ سامع دِل کی دُعا کا
وہ ہی عالم کُلّی ٹھہرا
رحم کی اُور ہوا وہ مائل
اُس کا ہر اِک احساں کامل
اُس کا کر ہر اِک سے اعلیٰ
اُس کا ہر اِک کام ہے عمدہ
ٹھہرا وہ ہی رحم کا مصدر
حلم و عطا کا وہ ہی ساگر
اُس کے حکم سے آئے محمدؐ
حِلم کا ساگر لائے محمدؐ
ہر اِک دُکھ کا درماں ٹھہرے
وہؐ ہی والی کل عالَم کے

وہؐ ہی واسط ، وہ ہی ماویٰ
دھوما عالَم ، وہؐ ہی دھولا
رحم کے ہر لمحے وہؐ معطی
اولیٰ ، اوّل ، اعلیٰ داہی
وہؐ ہی کُل عالم کے سُلطاں
وہُ ہی ہر اِک درد کے درماں
وہؐ ہی حاکم ، وہؐ ہی عادل
وہؐ ہی حامی اور حلاحِل
اعلیٰ ، اطہر ، اکرم وہؐ ہی
صادع ، صالح ، ارحم وہؐ ہی
وہؐ ہی آمر ، وہؐ ہی عامل
ہر اِک طور وہیؐ اِک کامل
دُکھ کے ماروں کا وہؐ ماویٰ
وہؐ ہی رحم و کرم کا دھارا

کُل عالَم کے محور ، آسہ
محوِ کرم وہؐ لمحہ لمحہ
لمحے لمحے کے وہؐ عالم
وہؐ ہی ورا کے واسطے راحم
وہؐ اعلیٰ احساں اللہ کا
وہؐ مسعود ، مُسلّیِ ، طٰہٰ

وہؐ سردارِ ارسل ٹھہرے
وہؐ ہی مولائے کل ٹھہرے

*****

گواہی دے رہا ہے دِل ، مِرے والی رسول اللہؐ
مرے حاکم ، مِرے سرور، مِرے ہادی رسول اللہؐ

اگر ساگر دُکھوں کا راہ روکے راہی کا ، اُس دم
ہے طے کہ سال، ساحل، دھارے کی دھاری رسول اللہؐ

اَماوس کا ہو دھارا کہ اَلم کا ہو کڑا موسم
ہماوی کا کہاں ڈر گر ہوں ہم راہی رسول اللہؐ

کا لمحہ ہے دائم ، دعاؤں کا ہر اِک
ہر اِک لمحہ اَلم کے ماروں کے حامی رسول اللہؐ

کوئی عاصی ہے، اُس کو اِک سہارا ہے سدا حاصل
سہارے اور کرم کے دائمی معطی رسول اللہؐ

*****

محمدؐ رحم کا دھارا
کرم والے وہؐ ہر لمحہ

محمدؐ کاملؐ و اکملؐ
محمدؐ طاہرؐ و طٰہٰؐ

ہر اِک کے واسطے، طے ہے
وہیؐ اِک آس کا دھارا

وہؐ اللہ کی عطا ٹھہرے
مداوا وہؐ ہر اِک دُکھ کا

وہؐ کُل اَسرار کے عالم
وہیؐ اوّل ، وہیؐ اولیٰ

الم اور دُکھ کے ماروں کا
وہیؐ اِک دائمی ماویٰ

محمدؐ سرورِ عالَم
کہاں کوئی محمدؐ سا

*****

محمدؐ راحم و ارحم
محمدؐ سرورِ عالم

محمدؐ حِلم کا ساگر
محمدؐ عادل و اکرم

محمدؐ حامدِ اوّل
محمدؐ راکعِ مُحکَم

رسولِ اُمّیؐ کہلائے
مگر وہؐ عالِمِ عالَم

ہراِک کے وہؐ ولی ٹھہرے
ہر اِک کے واسطے ارحم

وہؐ راہی راہِ سدرہ کے
وہؐ کُل اَسرار کے مَحرم

*****

اسمِ محمدؐ کرموں والا
وِرد اِس کا ہر دُکھ کا مداوا

احمدؐ کا در ، درِ مراحم
احمدؐ کا در ، دَر ہے عطا کا

اس در کا ہر لمحہ سکوں ہے
مصدرِ احساں لمحہ لمحہ

صِلہ دُعا کا دائم حاصل
صلہ ہی لے کے ہر اِک لَوٹا

لگا ہے ہر سائل کو ہر دم
درِ محمدؐ رحم کا ہالہ

کھُلا ہوا ہے درِ محمدؐ
اس در کا ہر لمحہ لَمعہ

*****

محمدؐ ہی علوِ کُل کا اِمکاں
وہیؐ والا ، وہیؐ سرکارِ دوراں

کلام اُسؐ کا ، کلامُ اللہ کا حاصل
عمل اُسؐ کا ہر اِک ، اللہ کا احساں

کہاں اُسؐ سا ہے اعلیٰ کوئی راحل
کہاں اُسؐ سا علو والا ہے مہماں

مہک ہر سُو اُسیؐ کے گام کی ہے
وہیؐ ہر دُکھ کا ٹھہرا کُلّی درماں

اُسیؐ کا عِلم عالَم کا سہارا
اُسیؐ کا رہ کھرا ہے اور آساں

کرم کا رحم کا دائم وہؐ دھارا
لمالم علم سے اُسؐ کا ہے داماں

*****

محمدؐ عادلِ عالم سدا سے
محمدؐ راحم و ارحم سدا سے

محمدؐ طاہر و اطہر سدا سے
محمدؐ کامل و اکرم ، سدا سے

وہیؐ معصوم ، راکع اور صالح
وہیؐ اللہ کے محرم سدا سے

عطائے گُل کا وہؐ دائم حوالہ
عطائے گُل سے وہؐ مُکرّم سدا سے

وہ گُل عالم کے ہر دُکھ کا مداوا
ہر اِک گھاؤ کے وہؐ مرہم سدا سے

*****

در محمدؐ کا مکرم ہے مدام
ہر طرح عالی ہے وہ مالا کلام

سارے عالم کو مِلا اُسؐ سے کرم
ہے ہر اِک کے واسطے دارالسلام

حِلم کا ٹھہرے محمدؐ آسماں
اور دائم علم کا ساگر کلام

حاملِ اعلیٰ حِلَم ہے ہر عطا
ہر طرح اعلیٰ رسول اللہؐ کے کام

کامل و اکمل وہیؐ ، طاہر وہیؐ
اور ارسُل کے وہیؐ ٹھہرے اِمام

علم کا اور حِلم کا ساگر وہیؐ
وہؐ ہی ہر اِک آس کے محور مدام

*****

حرم کی اُور ہر لمحے رواں ہوں
حُلُم کا حال ہے ، ہر دم وہاں ہوں

کوئی ہو کارواں ، ہمراہ اُس کے
رواں ہوں گو کہ گردِ کارواں ہوں

محمدؐ کی ہی راہوں کا ہوں راہی
مہک ہر سُو مرے ہے اور دواں ہوں

الگ مہکار کا ساگر ہے حاصل
کہاں معلوم ، ہر لمحے کہاں ہوں

محمدؐ کے کرم کی حد کہاں ہے
ورا سے ہوں مگر اِک آسماں ہوں

کوئی ہو کام احمدؐ کے کرم سے
مسلسل ہر طرح سے کامراں ہوں

*****

محمدؐ سا ولی ، والی کہاں ہے
محمدؐ سا کوئی ہادی کہاں ہے

ہر اِک سائل کا داماں ہے لبالب
محمدؐ سا کوئی معطی کہاں ہے

محمدؐ سا کوئی عالم کہاں ہے
محمدؐ سا کوئی اُمّی کہاں ہے

عدو کے واسطے دِل سے دُعا کی
محمدؐ سا کوئی داعی کہاں ہے

گداؤں کو عطا دارائی کر دی
محمدؐ سا کوئی سامی کہاں ہے

علوِ کار عالم کو سکھائی
محمدؐ سا کوئی عالی کہاں

محمدؐ کی وِلا سے مہکا عالم
محمدؐ سی ہواداری کہاں ہے

لگے لمحہ ، ملے حل مسئلے کا
محمدؐ سا کوئی داہی کہاں ہے

*****

وہؐ عالم کے سُلطاں ، وہؐ عالم کے ہادی
وہؐ اللہ کے مہماں ، وہؐ ہر اِک کے والی

وہؐ سدرہ گئے ، لاکھوں احساں وہؐ لائے
رہائی دُکھوں سے ہر اِک کو عطا کی

مُسلّی ، مکرم ، وہؐ حامد ، وہؐ حائد
وہؐ ماویٰ ، معلیٰ وہؐ مسعود و مکی

وہؐ آئے ، معطر ہوا سارا عالم
وہؐ عالم ، معلِم ، وہؐ اطہر ، وہؐ داعی

وہؐ اوسطؐ ، وہؐ عادلؐ ہی ہر طور ٹھہرے
وہؐ صادعؐ ، وہؐ صالحؐ ، وہؐ حمادؐ و اُمّیؐ

ہر اِک سُو رواں عسکرِ عَسم ہر دم
ہر اِک عاصی کو راہِ مولا دکھا دی

رہے کدّ و اکمام سے دُور دائم
ہواداری ہر اِک عدو کو سِکھا دی

*****

عمر کا لمحہ لمحہ واروں
اسمِ محمدؐ کا والہ ہوں

دل کو ہر دم مائل رکھوں
وردِ محمدؐ سے دِل دھو لوں

رہوں سدا اُس در کے آگے
دل کا حال کہوں اور روؤں

مہکا درودوں سے کل عالم
ورد کروں ، دِل کو مہکاؤں

مہرِ محمدؐ حاصلِ عالم
دل کو لمالم اس سے کر لوں

اسمِ محمدؐ کا احساں ہے
اس احساں سے مہکا ہوا ہوں

*****

رسولِ اکرمؐ ،کرم کا دھارا

رسولِ اکرمؐ کرم کا دھارا
ہر اِک دُکھی کا سدا سہارا
وہؐ آئے ، مکہ مہک اُٹھا ہے
مہک کا ہر اور سلسلہ ہے
کرم کا دھارا رواں ہوا ہے
عطائے اللہ کا در کھُلا ہے
ہوا معطر ہوئی مہک سے
گھٹا لمالم ہوئی لَہک سے

الگ ہوا ہر طرح سے عالَم
مِلے وہؐ مکے کو راحم ، ارحم
سدا سے اعلیٰ عمل کے حامی
ہر اِک طرح سے وہیؐ گرامی
ہر اِک طرح طاہر اور کامل
ہر اِک عمل ہے علو کا حامل
اکارم اعلیٰ ، امور اعلیٰ
ہر اِک سے والا ، ہر اِک سے عمدہ
علومِ عالَم کے کُلّی ماہر
طہورؐ ، اطہرؐ ، مصارعؐ ، آمرؐ
ہر اِک دُکھی کے سدا سے ماویٰ
سدا سے اکرمؐ ، سدا معلّیٰ
سدا سے محمودؐ اور حامدؐ
سدا سے احمدؐ ، سدا سے حائد

امامِ اَرُسُل ہوئے محمدؐ
ہر اِک سے اعلیٰ رہے محمدؐ
ہوئے وہؐ ممدوحِ مولا عالی
ورا ، روا کے وہؐ ہادی ، والی
کرم ، عطا کے سدا سے مصدر
دعاؤں کا وہؐ سدا سے ساگر
رہے وہؐ وصمہ سے دُور ہر دَم
امورِ اعلیٰ کے عادی ، محرم
رہے وہؐ اللہ کی اور مائل
کہاں محمدؐ سا کوئی کامل
رہے وہؐ اللہ کے رَہ کے راہی
اَحد ہے وہؐ ، اس کی دی گواہی
کہا کہ ہر اِک کا وہ ہے مولا
اُسی کا ہر اِک کو ہے سہارا

وہی ہے مالک ، وہی ہے ماویٰ
وہی ہے اولیٰ ، وہی ہے اعلیٰ
وہی مصور ، وہی ہے رحماں
رواں ہے اُس کا سدا سے اِحساں
سلام وہ ہے ، علی وہی ہے
ودود وہ ہی ، ولی وہی ہے
اَحد وہی ہے وہی ہے واحد
وہی صمد اور کھرا ہے واعد
اللہ و اوّل سدا سے وہ ہی
وہی ہر اِک کا سدا سے ہادی
وہی ہے علاّم ، اُس کا عالَم
وہی ہے والی ، وہی ہے اَکرم
روا ، ورا کا وہی ہے حاکم
ہر اِک کے ہر لمحے کا وہ عالم

حرام سے ہر گھڑی وہ روکے
حلال کا رہ وہی دکھائے
عطا ہے عمرِ رواں اُسی کی
وہی عمل کے صلے کا معطی
کہا اُسی کا سدا اَٹل ہے
کھرا اُسی کا ہر اِک عمل ہے
کہا کہ لوگو ! وہ ہے ہمارا
اُسی کا حاصل سدا سہارا
رسولؐ ہوں ، کہہ رہا ہوں کھُل کے
کھری ہے راہِ صمد سدا سے
کہا محمدؐ کا کُلّی اعلیٰ
اسی سے عالَم سکوں سے مہکا
رسولؐ ، اللہ کے رَہ کے داعی
ہر اِک طرح وہؐ اُسی کے راہی

ہر اِک طرح وہ ہر اِک سے عالی
وہؐ ہر مسلماں کے دل کے راعی
ہر اِک سے اعلیٰ وہؐ عہد والے
امام اَرُسُل کے وہؐ ہی ٹھہرے
وہؐ سارے عالم ، روا کے حاکم
دوائرِ کل ، ورا کے حاکم
وہؐ عاملِ حکمِ مولا ہر دم
ہر اِک طرح راحم اور اَرحم
ہے اِسمِ احمدؐ کا وِرد ہر سُو
ہے مہکا عالم کا اِس سے ہر کُو
کہاں محمدؐ سے کوئی آگے
اَمل کا ساگر اُٹھا کے لائے
کلام اللہ سے کر کے آئے
وہاں سے احکامِ اعلیٰ لائے

ہوئے وہ احکام سارے لاگو
اسی عمل کی مہک ہے ہر سُو
وہؐ آگے اللہ کے گڑگڑائے
وہؐ داماں کر کے لمالم آئے
وہؐ وعدۂ مہر لے کے آئے
سہارا رحم و کرم کا لائے
ہر اِک طرح کامراں وہؐ آئے
وہاں سے لے کے اماں وہؐ آئے
رسولِ اکرمؐ ہر اِک سے عالی
وہیؐ ورا اور روا کے والی
ملی کلامُ اللہ سے گواہی
رسولِ اکرمؐ ہر اِک سے عالی
رسول ہر اِک گواہ اس کا
رسولِ اُمّیؐ ہر اِک سے اعلیٰ

گوا ہے عالم سدا سے اس کا
کہ عمرِ سرکارؐ ساری لَمعہ
ہر اِک عمل ، ہر کہا ہے لَمعہ
ہر اِک صدا ، ہر دُعا ہے لَمعہ
ہے طے محمدؐ ہی عالمِ کُل
ہے طے وہؐ ٹھہرے امامِ ارُسُل
ہے طے کہ ہر طور عالی احمدؐ
ہے طے کہ ہر اِک سے سامی احمدؐ
ہے طے کہ آمد سے مہکا عالَم
دِکھا ہر اِک سُو ہی لَمعہ اِک دم
دکھا ہر اِک کو ہر اِک سُو دَھولا
لَہک سے ہر گاؤں ، صحرا مہکا
ہُوا ہے مسرور سارا عالَم
الم مٹا ، سُکھ کا لوٹا موسم

وہؐ سارے دُکھڑے مٹا کے آئے
سکوں کا سوری کھلا کے آئے
ملا ہے عالم کو سُکھ کا عالَم
سماں سکوں سے ہوا لماکَم
کرم سے اللہ کے مہکا عالَم
عطا کے ساگر سے لہکا عالَم
ہَوا محامد سے مہکی ساری
ملی ہے مکہ کو کام گاری
کروڑوں اعمالِ اعلیٰ والے
ہر اِک عمل ہے، ہر اِک سے آگے
گرے ہوئے کام سے ورا وہؐ
ہر اِک سے اعلیٰ رہے سدا وہؐ
کہا علوِ کمال والا
کرم سے مملو ہے لمحہ لمحہ

عدو کو کُلّی وِلا عطا کی
ہر اِک کو ہر لمحہ ہی دُعا دی
وِلا کا ہر اِک کو رہ دِکھایا
رہے سدا آسرا ہر اِک کا
ہر اِک کے معطی ، ہر اِک کے ماویٰ
سدا مکرم ، سدا معلیٰ
ہر اِک طرح وہؐ طہور ٹھہرے
وہؐ ماہرِ کُل امور ٹھہرے
رسولِ عالی کا اِسم موصِلؐ
حَکَم وہیؐ اور وہی حلاحلؐ
وہؐ مکہ والے ، سو مکی ٹھہرے
وہ عدلؐ ٹھہرے ، وہ حامیؐ ٹھہرے
وہؐ مادمادؐ اور ہادؐ ٹھہرے
وہؐ ہر طرح سے احادؐ ٹھہرے

اَلم کے ماروں کے وہ مُسلّیؐ
الگ ہی عالم وہؐ ، گو کہ اُمّیؐ
رسولِ اکرمؐ کا اسم معلومؐ
ہے طے وہؐ ہر اِک سے اعلیٰ معصومؐ
رسولِ اکرمؐ محلِّ اعلیٰ
وہی سدا سے امامؐ ، طٰہٰؐ
وہی مصارعؐ ، وہی معطر
وہی مصالحؐ ، رسولؐ ، اطہرؐ
ہمارے ہر طور وہؐ ہی حاکمؐ
وہؐ کاملؐ و عدلؐ اور عالم
رسولِ اکرمؐ ہمارے سُلطاں
ہو اور سُلطاں کہاں ہے اِمکاں
عدو کے آگے وہؐ عمدہ رامع
ہر اِک دکھی کے دُکھوں کے سامع

ارادہ ہر طور سے ہے مُحکَم
وہؐ ہر طرح سے سدا مکرّم
ہو کوئی آگے وہؐ ٹھہرے عادل
عمل ہو کوئی ، سدا وہؐ کامل
رسولِ اکرمؐ کا اِسم آمرؐ
ہے طے کہ دائم رہے وہؐ طاہر
ہر اِک کے ہر لمحہ واعی ٹھہرے
وہؐ راہِ اللہ کے داعی ٹھہرے
وہؐ عاملِ حکمِ اللہ ہر دَم
سدا وہؐ حائدؐ ، سدا وہ ارحمؐ
رہے وہؐ حماد عمر ساری
رہے وہؐ اسلام ہی کے داعی
کہاں محمدؐ سا کوئی صائم
ولی رہے وہؐ ہر اِک کے دائم

امامِ ارسُلؐ کا عِلم اعلیٰ
امامِ ارسُلؐ کا حِلم اعلیٰ
کہاں محمدؐ سا کوئی واعد
کہاں محمدؐ سا کوئی حائد
ہے طے کہ ہر اِک طرح وہ سالمؐ
ہے طے کہ وہؐ عالموں کے عالِم
ہے طے کے راحِل وہؐ راہِ اللہ
عمادِ اسلام لمحہ لمحہ
عمل کھرا ہر گھڑی رہا ہے
کہا ہر اِک دائماً کھرا ہے
سدا سے اَدْوُمؐ رسولِ اکرمؐ
ہے طے کہ واسطؐ رہے وہؐ ہر دم
رہے وہؐ ارحم ہر اِک طرح سے
ہر اِک طرح وہ حَکَم ہی ٹھہرے

وہیؑ مُعلِّم سدا ہمارے
کوئی دُکھی ہو ، وہیؑ سہارے
عدو کے آگے وہؑ اعلیٰ رامیؑ
ہر اِک طرح اوّل اور عالی
سدا سے مسعود وہؑ ہی ٹھہرے
معلیٰ ہر طور وہؑ ہر اِک سے
وہؑ صادعؑ اور ہر گھڑی محرّم
وہؑ روحؑ ٹھہرے ، وہ اولیٰ ہر دم
مصارعؑ وہ کہ کوئی ہو آگے
کہاں ہے اِمکاں رُکے دو لمحے
سدا سے اعلیٰ علَم رہے وہؑ
ہر اِک طرح سے کرم رہے وہؑ
سدا وہؑ حیی و امام ٹھہرے
ہمارے داعی مدام ٹھہرے

حرا کا ہر اِک عمل ہے اعلیٰ
وہاں کا ہر لمحہ کُلّی عمدہ
وہاں رہے محوِ حمد ہر دم
وہاں رہا اِک الگ ہی عالم
رہے وہاں وہؐ الگ ہر اِک سے
دُعا کی اللہ سے گڑگڑا کے
ہوئے گوا اس کے لوگ سارے
رہے محمدؐ الگ ہر اِک سے
الگ ہر اِک سے رہا ہے کردار
الگ عمل اور الگ ہی اطوار
گرے ہوئے کام سے الگ وہؐ
وہاں کے اوہام سے الگ وہؐ
سوائے اللہ الگ ہر اِک سے
رہے وہاں وہؐ ہر اِک سے کٹ کے

صلہ ملا اُس کا اللہ ہی سے
رسولؐ اِک اللہ کے وہؐ ٹھہرے
صِلہ ہر اِک سے سِوا ملا ہے
علوِ کُلّی عطا ہوا ہے
ملا ہے علم و عمل کا دھارا
ملا ہے اللہ کا سہارا
ہر اِک طرح سے ہوئے وہؐ کامل
کرم ہوا ہر طرح کا حاصل
امامِ ارسُل ہوئے محمدؐ
ہر اِک سے اعلیٰ رہے محمدؐ
ہے اِسم اوّلؐ ، وہؐ ماہرِ کُل
ہوئے محمدؐ ہی حدِّ ارسُل
کہاں محمدؐ سا کوئی اعلیٰ
کہاں محمدؐ سا کوئی ہوگا

وہؐ عِلم والے ، وہؐ حِلم والے
الگ ہی ہر اک طرح ہر اِک سے
وہؐ راحلِ راہِ اللہ ٹھہرے
رہے مکلم ملائکہ سے
وہؐ حاصلِ اعلیٰ اِمکاں ٹھہرے
ہو درد کوئی ، وہؐ درماں ٹھہرے
عمل سدا عمدگی کا حامل
کوئی عمل ہے ، کمال حاصل
سلوک احساں کی لہر ٹھہرا
رواں رہا سلسلہ اسی کا
ہر اِک کا احساس ہو رہا ہے
ہر اِک سے گھاٹا ورا ہوا ہے
درِ محمدؐ سکوں کا ساماں
ہوا لمالم ہر اِک کا داماں

عطا سے معمور در کے سائل
کرم سے مسرور سارے سائل
ہر اِک کو مہر و وِلا ملی ہے
ہر اِک کے دِل کی کلی کھِلی ہے
مُمِد ہر اِک کے سدا رہے وہؐ
ہر اِک کا ہی آسرا رہے وہؐ
مَلوم کو مہر ہی عطا کی
اُسے وِلا دی ، اُسے دُعا دی
دکھائی راہِ امورِ اعلیٰ
ہوا وہ ہر اِک طرح سے عمدہ
رسولِ اکرمؐ کا درسِ اعلیٰ
وہؐ علم کا اِک الگ ہے لَمعہ
عدو کو راہِ وِلا دکھائے
اُسے حلال اَکل وہ کھِلائے

سِکھائے طورِ حصولِ حُلّہ
سِکھائے ہر اِک عمل علو کا
عطا کرے حِلمِ کُلّی اُس کو
کرے وِلا ہی کا معطی اُس کو
رسولِ اکرمؐ ، طہورؐ و اوّلؐ
وہؐ ہر طرح کامل و مکمل
وہؐ عاملِ حکمِ اللہ ہر دم
وہ عالمِ کُلّی ، سِرِّ عالَم
وہؐ اِک ہی مہماں طہور دِل کے
مُمِد ہر اِک کے ہر اِک طرح سے
عمل ہواداری کا ہر اِک سے
اَماں عطا کی ، کوئی ہو آگے
دِکھائی راہِ عمل ہر اِک کو
دُعا ہی دی اُس کو ، وہ کوئی ہو

علوم کا در کھُلا ہی رکھا
ہر اِک کو حاصل ہے اُس سے حصہ
مکارم اعلیٰ ، امور عمدہ
ہے طور عمدہ ، کلام اعلیٰ
طہور ہر اِک عمل رہا ہے
کھرا ہر اِک طور ہی کہا ہے
ہر اِک طرح سے کھرا ہے وعدہ
ہر اِک عمل سے ہے دُور دھوکا
کہاں ہے اِمکاں ، دُکھے کوئی دِل
ہوا ہر اِک کو کرم ہی حاصل
ملے وہؐ اللہ سے آ کے ''کرسی''
ہوئے مُکلِم ، کہا الٰہی !
عطا کرم ہی کرم ہو ہم کو
مداوا ہر درد کا سدا ہو

سدا سے ہر طور ہم سوالی
سدا سے مولا ہمارا معطی
کرم کے وعدے وہؐ لے کے آئے
وہاں سے سُکھ کی گھٹا وہؐ لائے
علوِ اَسرا کے ٹھہرے حامل
وہیؐ ہر اِک طور ٹھہرے کامل
کلام اللہ سے کر کے آئے
اَماں کے وعدے کا لَمعہ لائے
وہؐ اعلیٰ سالار ، اعلیٰ سُلطاں
ہو کوئی ہم سر ، کہاں ہے اِمکاں
وہؐ رحم والے ، وہؐ کملی والے
وہؐ ہر طرح سے ہر اِک سے آگے
وہؐ ہر طرح سے عطائے کامل
وہؐ ہر طرح سے وِلائے کامل

اَلم کی ہر اِک ادا مٹائی
وِلا دکھائی ، دُعا سِکھائی
ورے وہؐ اکمام سے سدا سے
ورے سدا حرص سے ، ہوا سے
اَلم کی ہر سال کو وہ عدوہ
ہر اِک دُکھی کا وہیؐ سہارا
ہے عالم اِمسا ، وہ لَمعہ ٹھہرے
وہ عدل ہی لمحہ ٹھہرے
رہے وہؐ رحم و کرم کا ساگر
رہے عطا کا سدا وہؐ مصدر
ہر اِک دُکھی کی وہؐ آس ٹھہرے
مِلے ہر اِک سے سدا وِلا سے
دُکھی کے دُکھ کو گلے لگا کے
رہے ہر اِک دُکھ کو وہؐ مٹا کے

عمل کوئی ہو ، ہر اِک سے اعلیٰ
کلام عمدہ ، کھرا ہے وعدہ
ہے لمحہ لمحہ مہک کا دھارا
مہک کہ ہر طور سے ہے اعلیٰ
رہے وہؐ وصمہ سے دُور ہر دم
رہے وہؐ راحم ، رہے وہؐ ارحم
حرا سے احکامِ اللہ لائے
وہ لا کے رکھے ہر اِک کے آگے
دِکھائی ہر اِک کو راہِ اللہ
کہا ، ہے اللہ کرم کا دھارا
گرا دو سر کو اُسی کے آگے
وہی ہے اعلیٰ سدا ہر اِک سے
عدو ہوئے سارے اہلِ مکہ
عدوئے احمدؐ ، عدوئے اللہ

مگر رہے وہؑ ، سدا ہی ساعی
رہے وہ اللہ کے رَہ کے راہی
دِکھائی راہِ وِلا ہر اِک کو
دِکھائی راہِ دُعا ہر اِک کو
ہے اِک ہی اللہ سوائے اُس کے
کہاں ہے اللہ؟ کہا ہر اِک سے
طرح طرح کے دُکھوں کو سہہ کر
ہوا ہر اِک لمحہ دُکھ کا ساگر
رہے ورا ڈر سے عمر ساری
رہے رہِ مولا کے ہی راہی
مدد رہی اللہ ہی کی حاصل
رہے ہر اِک طور وہ حُلاحِلؑ
وہؑ حکمِ اللہ کے ٹھہرے عامل
وہؑ ہر طرح سے طہور ، کامل

رہے وہؑ اسلام ہی کے داعی
رہے وہؑ مہر و عطا کے معطی
رہے اَلَم کی ادا مٹا کے
لڑے اَلَم کی ہر اِک گھٹا سے
ہر اِک کو اعلیٰ عمل دکھائے
وِلا کے اطوارِ کُل سکھائے
رہے وہؑ ہر لمحہ عدلؑ و ہادیؑ
ہر اِک کو دِل سے سدا دُعا دی
وِلا کی ہر اِک اَدا سکھائی
عدو کو راہِ علو دِکھائی
دِکھائی راہِ عمل ہر اِک کو
کہا کہ اِحساں کرو ، کوئی ہو
ہر اِک کے کُھل کر ہی کام آؤ
ہر کو راہِ وِلا دِکھاؤ

کرو وہی کہ ہے حکمِ اللہ
کہو وہی کہ کہا ہے اُس کا
ہر اِک کو ساطع ادا سکھائی
کہا ، اِک اللہ کی دو گواہی
ہوئے مکمل ہی کامراں وہؐ
رہے مسلسل رواں دواں وہؐ
مدد رہی اللہ ہی کی حاصل
وہؐ ٹھہرے ہر طور کُلّی کامل
رسولِ اکرمؐ ، اماں کے حامی
رسولِ اکرمؐ ، کرم کے معطی
اَماں سے ہر سُو وہاں کا مہکا
مہک اُٹھا ہر سُو اسمِ مولا
ہے طے کہ عالَم کے وہؐ ہی حاکم
ہے طے کہ عالَم کے وہؐ ہی عالم

ہے طے کہ عالم کے وہؑ ہی سُلطاں
ہو کوئی ہم سر، کہاں ہے اِمکاں
ہے طے کہ ہر کام کے وہؑ ماہر
ہے طے کہ ہر طور سے وہؑ طاہر
ہے طے کہ اکمام سے ورا وہؑ
ہے طے کہ ہر اِک کا آسرا وہؑ
ہے طے کہ ہر اِک سے وہؑ ہی آگے
ہے طے کہ کامل وہؑ ہر طرح سے
وہؑ دائمی عدلؑ اور داورؑ
ہے طے کہ ارحام کے وہ مصدر
وہؑ ٹھہرے ہر طور سے اساسی
ہے طے ہر اِک طور اولیٰ وہؑ ہی
رُسُولوں کے وہؑ اِمام ٹھہرے
رہے ہر اِک سے سدا وہؑ آگے

سدا مسائل کے حل کے حامی
ہر اِک طرح وہؑ رہے گرامی
ہر اِک کی اِمداد کی ہے دِل سے
وہ حامی دائم ہر اِک دُکھی کے
عطا کا دائم رہے وہ مصدر
سدا رہے وہ دُعا کا ساگر
سدا محامد کے وہؑ ہی عادی
ہر اِک کو کلّی وِلا عطا کی
ہر اِک سے اعلیٰ وِلائے احمدؐ
ہر اِک سے عمدہ دُعائے احمدؐ
علوِ کردار کے وہؑ حامل
وہِ اِک ہی اَکمل ، وہ اِک ہی کامل
امورِ عالم کے وہؑ ہی ماہر
کلام اطہر ، وہؑ کُلّی طاہر

کہا کھرا ہے ، عمل کھرا ہے
کرم کا دھارا رواں رہا ہے
گرے ہوؤں کا سدا سہارا
رہے مکمل وہ سُکھ کا دھارا
عدو کو دِل سے وِلا عطا کی
کرم کی عمدہ گھٹا عطا کی
ہر اِک کا وہ آسرا سدا سے
ہر اِک دُکھی کے وہی سہارے
الگ دلائل سے کام لے کر
عدو کو لے آئے اللہ کے گھر
ہر اِک کو راہِ علو دِکھائی
رہے علوم و کرم کے معطی
سدا رہِ مہر کے وہؐ راہی
عدو سے اس کی ملی گواہی

اَلم کے ماروں کا وہؐ سہارا
ہر اِک طرح رحم کا وہؐ دھارا
ہر اِک کو گھاٹے سے دُور رکھا
کہا کہ عمدہ ہے راہِ مولا
دکھائی عالم کو راہِ اعلیٰ
کہا کہ اِک ہے ہمارا اللہ
کہاں ہے اِمکاں کہ دو ہوں اللہ
کہاں سکوں اس طرح رہے گا
ہمارا اللہ کرم کا ساگر
ہر اِک سے اعلیٰ ، مکمل اطہر
کہا اُسی کا ہر اِک اٹل ہے
اُسی کا اعلیٰ ہر اِک عمل ہے
وہی ہے اعلیٰ ، وہی ہے عادل
وہی ہے سُلطاں ، وہی ہے کامل

ہے حُکم اُس کا ہر اِک سے اعلیٰ
وہی ہے معطی ہر اِک عطا کا
علومِ کُل کا وہی ہے معطی
صدی اُسی کی ، گھڑی اُسی کی
وہ مالکِ کُل ہے ہر طرح سے
کوئی ہے ، سارے سدا اُسی کے
وہی مَطاعم کا ٹھہرا مُعطِم
وہی ہر اِک دور کا ہے عالم
ہر اِک سے اعلیٰ اُسی کا کر ہے
اُسی کا ہر حکم کارگر ہے
وہی ہے مالک ، وہی ہے حاکم
وہی ہے واسع ، وہی ہے دائم
وہی ہے اولیٰ ، وہی ہے والا
وہی مسلسل کرم کا دھارا

وہی ہے عادل ، وہی ہے راعی
وہی ہے ارحم ، وہی ہے واعی
وہی ہے واحد ، وہی ہے محور
وہی سدا سے کرم کا مصدر
سدا سے وہ اِک ہی حکمراں ہے
اُسی کا سکہ رواں دواں ہے
وہ مالکِ کُل ، ہر اِک کا مولا
ہے دہر اور آسماں اُسی کا
رسولِ اکرمؐ کے حکم سارے
ہمارے ہر طور کام آئے
وہؐ آئے عالم مہک اُٹھا ہے
مہک کا ہر اور سلسلہ ہے
کرم کا دھارا رواں ہوا ہے
عطائے اللہ کا در کھُلا ہے

ہوا معطر ہوئی مہک سے
گھٹا لمالم ہوئی لہک سے
الگ ہوا ہر طرح سے عالم
مِلا ہے عالم کو راحم ، ارحم
رسولِ اکرمؐ ، کرم کا دھارا
ہر اِک دُکھی کا سدا سہارا

*****

درِ احمدؐ پہ اِک سائل کھڑا ہے
وہ داعی ہے، مسلسل رو رہا ہے

لبالب اُس کا داماں ہے کرم سے
دُعاؤں کا صلہ اُس کو مِلا ہے

درِ احمدؐ کے ہر سائل کو دائم
عطا رحم و کرم کھُل کر ہوا ہے

درِ احمدؐ ہی وہ در ہے کہ جس سے
سوالی کو صلہ اس سے ملا ہے

دُکھی دل کا مداوا ہو رہا ہے
کھل اُٹھا اُس کا دل ، لمحہ لگا ہے

مراحم کی گھٹا گھِر گھِر کے آئی
رواں ہر اِک عطا کا سلسلہ ہے

*****

درِ محمدؐ سے لَو لگا کے
رہے سدا ہم ہر اِک سے آگے

ہر اِک دلاسا ملا ہے ہم کو
ہوئے ورا ہر طرح کے ڈر سے

سدا لمالم وِلا سے ٹھہرے
درِ محمدؐ کے سارے لمحے

درِ محمدؐ کا لمحہ لمحہ
ہے مہکا مہکا الگ عطا سے

درِ محمدؐ سے ہر گھڑی ہی
مِلے ہر اِک کو سدا دِلاسے

سدا محمدؐ ہمارے آسرے
سدا ہمارے وہیؐ سہارے

*****

مہر و وِلا کے معطی محمدؐ
عدل کے دائم حامی محمدؐ

علم کے مصدر ، علم کے محور
گو کہ ٹھہرے اُمّی محمدؐ

عمر کا اِک اِک لمحہ ، لَمعہ
علمِ عُلا کے راوی محمدؐ

سارے سُلطاں سائل ٹھہرے
ہر عالی سے عالی محمدؐ

کوئی دُکھی ہے ، حامی اُس کے
کوئی دُکھی ہے ، راعی محمدؐ

دارِ محمد دارِ عطا ہے
راہِ عطا کی راہی محمدؐ

*****

وردِ اسمِ محمدؐ اعلیٰ
دِل اِس ورد سے ہر دَم مہکا

دُور اَلم ہوں اس سے طے ہے
وردِ محمدؐ دُکھ کا مداوا

سارے مسائل حل ہوں اس سے
دُکھ کے ماروں کا ہے سہارا

ٹوٹے دِلوں کے درد مٹا دے
ہر اِک کو ہے آسرا اس کا

والیؐ محمدؐ کُل عالَم کے
وہؐ ہی ولیؐ ، راحمؐ اور طٰہٰؐ

ہر اِک طور وہؐ اکمل ، اعلیٰ
ہر آسی کا وہیؐ سہارا

*****

مکاں سے لامکاں کے اِک ہی راہی
وہؐ راہی اور کھری راہوں کے داعی

ہوا ہر مرحلہ طے اور محمدؐ
گئے سدرہ ، ہوئے کلّی گرامی

عطا اُمّی کو علمِ کُل ہوا ہے
محمدؐ سا کہاں ہے کوئی اُمّی

علوِ کُل کے ٹھہرے وہؐ ہی حامل
رہے حامد محمدؐ عمر ساری

محمدؐ ہی سے مہکا سارا عالم
ہواؤں سے ملی اِس کی گواہی

درودوں سے ہوا مہکی ہوئی ہے
درود اعلیٰ عطا مولائے کُل کی

*****

وہؐ سردار ، وہیؐ سردارِ سرداراں
وہؐ اکمل ، وہ ٹھہرے اللہ کا احساں

وہؐ ہی سارے عالم کے سُکھ کا ساماں
مہر کے معطی ، ہر اِک درد کا وہؐ درماں

راہِ سدرہ کے راہی وہؐ ہی ٹھہرے
وہؐ ہی ٹھہرے مالکِ کلّی کے مہماں

سارے عالم کے ہر اعلیٰ سے اعلیٰ
اعلیٰ ٹھہرے اور ، کہاں اِس کا اِمکاں

وہؐ محور ، وہ مصدر سارے عالم کے
وہؐ ہی اللہ کا ہے اِک اعلیٰ احساں

اسمِ محمدؐ ہر اِک آس کا محور ہے
اسمِ محمدؐ سے ہر کام سدا آساں

*****

مسلسل دِل مِرا محوِ صدا ہے
مسلسل اسمِ احمدؐ لے رہا ہے

مراحم کی عطا ہر دَم رواں ہے
درِ ارحم محمدؐ کا کُھلا ہے

ملے آلام ہی عالم کو ہر دم
سکوں اسمِ محمدؐ سے ملا ہے

محمدؐ ٹھہرے کُل عالَم کے والی
محمدؐ کو عطا عالَم ہوا ہے

محمدؐ کا ہے در عالَم کا آسہ
اِسی در کا ہر اِک کو آسرا ہے

اُمم کا آسرا اِک وہؐ ہی ٹھہرے
کہا احمدؐ کا ، اللہ کا کہا ہے

*****

ہوا احمدؐ کے دَر سے ہو کے آئی ہے
الگ عمدہ مہک ہمراہ لائی ہے

مہک اُٹھا ہے عالَم ہر طرح سے ہی
گھٹا رحم و کرم کی گِھر کے آئی ہے

محمدؐ کے ہوئے ، اللہ ملا ہم کو
محمدؐ کی وِلا ہی کُل کمائی ہے

مرادوں کو مِلا احساس حاصل کا
مگر اوہام کے سر مرگ آئی ہے

محمدؐ کا ہے ہر اِک طور سے احساں
کہ راہِ اللہ عالَم کو دِکھائی ہے

مراد اِک اِک ہوئی دل کو سدا حاصل
محمدؐ ہی کے دَر سے لَو لگائی ہے

*****

محمدؐ کی وِلا حاصل ہوئی ہے
مسلسل اِک مہک ہی آ رہی ہے

ہوا اُس در کی ہر دِل کی دوا ہے
دوا دِل کو مسلسل مِل رہی ہے

محمدؐ کے کرم سے کُل مسائل
ہوئے حل ، ہر گھڑی سُکھ کی گھڑی ہے

درودوں سے مہک اُٹھا ہے عالَم
ہر اِک سُو ، ہر گلی مہکی ہوئی ہے

محمدؐ کا سہارا ہم کو حاصل
محمدؐ سے ہماری لَو لگی ہے

محمدؐ کے ہوئے ہم در کے سائل
مراد اِک اِک سدا حاصل ہوئی ہے

*****

کھرے وعدے ، کھرے ہر کام والے
محمدؐ اکمل و والا ہی ٹھہرے

ہر اِک کے واسطے ارحم سدا سے
مدد کے واسطے ہر اِک سے آگے

عدو کے واسطے ساگر عطا کے
ہر اِک کے واسطے وہؐ عدل لائے

وہیؐ راحم ، وہیؐ ارحم ہر اِک کے
الگ دھارے کرم کے اور وِلا کے

سدا ارحام کے معطی وہؐ ٹھہرے
وہؐ اطہرؐ ، اُمّیؐ ، داورؐ ، کملی والےؐ

لمالم داماں احمدؐ کی عطا سے
ہر اِک کے واسطے ساگر دُعا کے

*****

کوئی آئے ، عطا کا در کھُلا ہے
ہر اِک سائل کو حاصل ہر عطا ہے

محمدؐ کا کرم ، ہر اِک کو عالَم
وِلا اور مِہر کا دھارا لگا ہے

مہک اُٹھا سکوں سے گاؤں گاؤں
لبالب مہر سے عالَم ہوا ہے

ہَوا اسمِ محمد سے ہے مہکی
دُکھی لوگوں کو سُکھ حاصل ہوا ہے

دُکھی دِل کا سدا وہؐ ہی دِلاسا
محمدؐ کی دُعا ، دُکھ کی دَوا ہے

وہؐ راحم اور ارحم ہی سدا سے
ملے وہؐ ، رحم کا دھارا ملا ہے

*****

مسئلے حل ہوئے اُسی در سے
ہو گئے ہم گدا اُسی گھر کے

آسماں گردِ رہ محمدؐ کی
اِک وہیؐ سدرہ سے گئے آگے

اِک گھڑی لاکھوں سال کی کر دی
اللہ آگاہ سرِّ اسرا سے

آس عالم کی سرورِ عالمؐ
کُل اُمم کا وہؐ آسرا ٹھہرے

وردِ احمدؐ رواں ہے ہر لمحے
اور لمالم ہے داماں ہر سُکھ سے

*****

کرم ہر لمحے ہر اِک کو ملا ہے
مکرم عاصمہ ہی کی ہوا ہے

درِ احمدؐ ، درِ علم و عطا ہے
اُسی در کا ہر اِک مطری رہا ہے

لمالم ہر سوالی کا ہے داماں
سِوا اُس کو سوالوں سے مِلا ہے

کمہ اس در سے لَمعہ لے کے لَوٹے
صلہ ہر اِک صدا کا مِل رہا ہے

محمدؐ سا کہاں کوئی ہے اَرحم
محمدؐ سا کہاں راحم ہوا ہے

مسلسل وردِ احمدؐ کر رہا ہوں
سکوں دِل کو مُسلسل مِل رہا ہے

*****

مِعائے رحم و کرم گام گام حاصل ہے
مِرے رسولؐ کی مہر و عطا ہی کامل ہے

ہے طے کہ محور و سردار وہؐ ہی عالم کا
اُسیؐ کا آسرا ہر طور دل کو حاصل ہے

ہوا ہے درد کا دھارا اگر کوئی حائل
مرا رسولؐ مرا ہر طرح سے ساحل ہے

رہا ہوں راہِ محمدؐ کا راہی ساری عمر
سدا سے دِل مرا اُس اور کُلّی مائل ہے

اُسیؐ کے در کی دوا راس آئی ہے دِل کو
مری طرح کا کہاں اور کوئی گھائل ہے

کوئی اَلم ہو، کوئی دُکھ ہو، کوئی دھڑکا ہو
سہارا اسمِ محمدؐ کا دل کو حاصل ہے

*****

کالا صحرا اور ہے دل
درد ہی عمر کا ہے حاصل

اِک راحم کا رحم مِلا
لمحہ لگا ، کھِل اُٹھا دِل

اُسؐ ارحم سا کوئی کہاں
وہؐ ہے مکیؐ ، وہؐ کاملؐ

حِلم و درود عطا اُسؐ کی
ٹوٹی سال کو وہؐ ساحل

وہؐ ہے سرورؐ اور داورؐ
وہؐ ہے اوسطؐ ، وہؐ عادلؐ

کھُلا ہوا ہے اُسؐ کا در
آئے عاصی کہ عائل

دِکھے وہؐ ہر اِک سائل کو
رحم کی اور سدا مائل

*****

لوکا لوک سے آگے کے وہؐ ہی سلطاں
سدرہ سے آگے کے ٹھہرے وہؐ مہماں

وہیؐ اِمامِ ارسُل کہلائے دائم
کوئی سرکارِ دوعالمؐ سا ہے کہاں

وہیؐ ورا کے ٹھہرے معطی اور رسولؐ
حاصل احمدؐ ہی کے ہر اِک کو اِحساں

ساری اُمم کو آسرا راحمؐ ، ارحمؐ کا
کوئی محمدؐ کا سا حائدؐ اور کہاں

کوئی آئے ، وہ احلام کرے حاصل
سائل لَوٹے کر کے لمالم ہی داماں

وہؐ سرکار ہی ہر دُکھ کا درماں ٹھہرے
وہؐ سرکار ہی ہر سُکھ کا ٹھہرے ساماں

*****

محمدؐ ، والی کُل کی گلی ہے
ہوا اِس واسطے مہکی ہوئی ہے

ہر اِک لمحہ مسلسل ہے معطر
سدا مہکی ہوئی ہر اِک گھڑی ہے

دلوں کا ہے الگ ہر طور عالم
ادھر سرکارؐ ہی کی داوری ہے

الگ موسم ، الگ ہی آسماں ہے
الگ ہر گُل ، الگ ہر اِک کلی ہے

وہؐ اِک اُمّی ، الگ ہر اِک سے عالم
اُسی اُمّیؐ سے اس دل کی لگی ہے

وہیؐ حاکم ، وہیؐ سردارِ عالَم
اُسی سردار کی ہر سُو سَری ہے

*****

محمدؐ کی دعاؤں کا سہارا
دُعاؤں سے ہے عالم مہکا مہکا

رسولِ اُمّیؐ کا ہے اعلیٰ احساں
محمدؐ آئے لہکا لمحہ لمحہ

محمدؐ سا کہاں کوئی ہوا ہے
صِلہ وہؐ ہی رسولوں کی دُعا کا

مرے ہر دُکھ کا دائم وہؐ مداوا
ہر اِک کا ہر گھڑی وہؐ ہی سہارا

ہر اِک کی آس کا ٹھہرے وہؐ محور
وہیؐ ارحم ، وہیؐ ہر اِک کا ماویٰ

محمدؐ کی اماں حاصل ہوئی ہے
محمدؐ کے کرم سے دہر مہکا

*****

محمدؐ کا ہوا حاصل سہارا
محمدؐ کا سہارا ، سُکھ کا دھارا

ٹلے عالَم کے سر سے لاکھوں گھاٹے
ہُوا عالم سُکھی سارے کا سارا

محمدؐ ، دردِ عالم کا مداوا
ٹلا ہر درد ، ہر صدمہ ہمارا

محمدؐ ٹھہرے ہر عالَم کے دوار
عطا کا وہؐ ہی ساگر اور دھارا

درِ احمدؐ اُسے وا ہی ملے گا
اگر آئے کوئی دُکھڑوں کا مارا

مرے سردارؐ کی آمد سے صحرا
مہک اُٹھا گلِ سُوری سے سارا

*****

محمدؐ سرورِ عالم ، محمدؐ داور و اکرمؐ
محمدؐ سا کہاں کوئی ہوا ہے راحم و ارحمؐ

محمدؐ ہادئ عالم ، محمدؐ عالمِ عالَم
مکمل آسرا ہر اِک دُکھی کا ہر گھڑی ہر دَم

کٹی ہے رُوکھی سوکھی کھا کے اُس اُمّی کی ساری عمر
مگر ٹھہرا وہیؐ اعلیٰ سدا سے معطیِ مَطعَم

وہیؐ کامل مُعاہِد ہے ، وہیؐ کامل مُطَہَّر ہے
وہیؐ کامل مُعَلِّم ہے ، وہیؐ ہے علم کا مُعْلَم

ہر اِک احساں سے اعلیٰ ہر طرح احساں وہؐ اللہ کا
وہیؐ اسرارِ کُل عالم کا ہر لمحے رہا محرم

ہر اِک دُکھ کا مداوا وہؐ ، ہر اِک سُکھ کا وہیؐ معطی
ہر اِک مولم کو سدِّ رہ ، ہر اِک گھائل کو وہؐ مرہم

*****

ہر اِک سائل مسلسل کہہ رہا ہے
محمدؐ کے کرم کا آسرا ہے

ہر اِک داماں لبالب ہے اسی سے
سدا اس در سے ہر اِک کو مِلا ہے

محمدؐ کا ہے در مصدر عطا کا
محمدؐ کا ہی در ہر دَم کھُلا ہے

کہاں ہے کوئی در اِس در کا ہم سر
محمدؐ سا کہاں کوئی ہوا ہے

محمدؐ کو ، ہے طے ، اللہ کا ہی
مسلسل کُل کرم حاصل رہا ہے

کوئی گر آس کوئی کر کے آئے
سکوں دِل کا اُسے حاصل ہوا ہے

*****

محمدؐ ہی اہل عالم کا ہر دَم
محمدؐ ہی کا ہے دراصل عالم

محمدؐ سا کوئی مُدرِک کہاں ہے
وہیؐ داہی ، مُعلِم اور مُعلَم

محمدؐ سرور و سردارِ عالم
محمدؐ کی ہے سرداری مُسلَّم

مکارم سارے اعلیٰ ہر طرح سے
کہاں کوئی محمدؐ سا مکرم

مکمل حِلم والے ، رحم والے
محمدؐ سا کہاں کوئی ہے ارحم

وہؐ عادل ، طاہر و حائد سدا سے
رہے حامد وہؐ ساری عمر ہر دَم

سروں سے ٹل گئے دکھڑوں کے سائے
مہک اُٹھا ہے کل عالَم کا موسم

*****

مَلَک صلِ علیٰ کا وِرد کر کے
علوِ مہر سے مسرور ٹھہرے

عطائے مولا سے عالم ہے مہکا
محمدؐ اس عطا سے مکے آئے

مِلا ہے ہر دُکھی کو اِک سہارا
وِلا سے گھر دُکھی لوگوں کے مہکے

ہوا اللہ کرم کی اور مائل
محمدؐ مہر گُل ہمراہ لائے

کھُلا ہے در محمدؐ کے کرم کا
ٹلے آلام کے سائے سروں سے

محمدؐ کے کرم سے عمر مہکی
درودوں سے دل و کردار مہکے

*****

ہر طرح سے اکمل و اطہر رسولؐ
عمر کا ہر طور سے محور رسولؐ

عمدہ کلّی طور سے ہر اِک عمل
اک الگ عالم، الگ داور رسولؐ

اک وہیؐ ہر طور سے کامل سدا
حلم کا اور علم کا مصدر رسولؐ

ہے محمدؐ سا کوئی اکرمؐ کہاں
ہر عطا کا ہر طرح ساگر رسولؐ

حامیؐ ، حاکمؐ ، حامدؐ و حائدؐ وہیؐ
ہر طرح ٹھہرے سدا سرورِ رسولؐ

وہؐ مداوا ہر دُکھی دل کا سدا
ہر طرح سے مہر کا مصدر رسولؐ

*****

عطا کا مصدر و محور محمدؐ
عوالی سے سدا عالی محمدؐ

اُمم کا ہر طرح وہؐ ہی سہارا
عوالم کے ولی والی محمدؐ

تاثرات

سید صبیح الدین رحمانی (تمغۂ امتیاز)

مرتب: نعتیہ ادب کا علمی، تحقیقی، تنقیدی، کتابی سلسلہ ''نعت رنگ'' کراچی
محقق، ناقد، شاعر، مصنف

شاعری خصوصاً عقیدے، عقیدت اور روحانی تجربوں کی شاعری ہو تو زیادہ تر رسمی نوعیت کی ہوتی ہے اگر اس میں نادرکاری اور فنی پختگی کا کوئی ہنر نظر آئے تو اس کی کھل کر داد دینی چاہیے۔

خورشید ناظر اردو کے نعت نگاروں میں اپنی ایک الگ انفرادیت رکھتے ہیں۔ بلغ العلیٰ بکمالہٖ (سیرتِ منظوم)، منظوم شرح اسماءِ الحسنیٰ، حسنت جمیع خصالہٖ (نبی کریمؐ کے اسماء کی منظوم شرح)، وللہ الحمد (غیر منقوط حمدیہ کلام)، توشیح اسماءِ الحسنیٰ، توشیح اسمائے محمدؐ کے بعد اب ان کے تازہ مجموعۂ نعتیہ کلام (ملاک ومحورِ عالم محمدؐ) تک ان کا سارا شعری سفر اور یہ سب تخلیقی شہکار ان کی شاعرانہ ریاضت، فنی شعور، مشکل پسندی اور فنکارانہ قدرت وشیفتگی کا مظہر ہیں۔

کلام اپنی تاثیر کا حسن اسی وقت ظاہر کرتا ہے جب اس میں جذبے کے ساتھ فنی اور جمالیاتی اوصاف اس طرح آمیز ہوں کہ کسی بھی قسم کی فنی شرط یا پابندی خارج سے مسلط کی ہوئی محسوس نہ ہو۔ اگر آپ اس کی کوئی مثال دیکھنا چاہیں تو توجہ سے اس غیر منقوط مجموعۂ نعت (ملاک ومحور عالم محمدؐ) کا مطالعہ کیجیے اور شاعر کو کھل کر داد دیجیے۔

پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد

سابق ڈین فیکلٹی آف آرٹس، صدر شعبۂ اُردو،

ڈائریکٹر تعلقات عامہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور

محقق، مصنف، ناوِل نگار، ناقد

''شانِ بہاول پور'' اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کی طرف سے عطا کردہ ''صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ'' کے حامل جنابِ خورشید ناظر ہمارے بڑے بھائی ہیں اور ماشاء اللہ ان کے پاس سوجھ بوجھ، سوچ بچار، غور وفکر، معاملہ فہمی اور نثر نگاری و شعر گوئی کی اعلیٰ صلاحیتیں ہیں جس کے سبب ان کی سال بہ سال صنائع بدائع سے مزین کتابیں منصۂ شہود پر آتی رہتی ہیں۔ اب ایک نئی کتاب '' مِلاک ومحورِ عالم محمدؐ '' منظر عام پر آ رہی ہے جو غیر منقوط ہے اور جس میں شامل نعتیہ منظومات اور غزل کی ہیئت میں کہی ہوئی نعوت میں طرح طرح کی شعری صنائع کا گلشن کھِلا کھِلا دکھائی دے رہا ہے۔

ہم سب کو دعا کرنی چاہئے کہ یہ ذہین وفطین، نثر وشعری مشین اپنا سفر جاری رکھے۔

آمین۔

پروفیسر محمد لطیف

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، پرنسپل، شاعر اور ناقد

خورشید ناظر ہمہ صفت موصوف ہیں اور بڑھاپے میں بھرپور زندگی گزار رہے ہیں۔ گھریلو ذمہ داریاں تو ہر کس و ناکس کے ساتھ لگی ہیں، لیکن میری معلومات کے مطابق ان کی یہ ذمہ داریاں گھر سے باہر نکل کر خاندان اور برادری تک پھیلی ہوئی ہیں۔ وہ کئی ایسی سماجی تنظیموں کے بھی رکن ہیں جو حکومت کے زیرِ انتظام اپنے اپنے دائرہ کار میں مصروفِ عمل ہیں۔ ان کے مجلسی اور ٹیلی فونی رابطوں کا دائرہ بھی بہت وسیع ہے کیونکہ ان کے چاہنے والے کثیر التعداد ہیں تاہم ادب و شعر سے ان کی وابستگی ان کی دیگر سب مصروفیتوں سے بڑھ کر اور ان سے فائق تر ہے۔ کئی ساری تصنیفات اور وافر غیر مطبوعہ نظم و غزل سے قطعِ نظر، ان کا تازہ غیر منقوط نعتیہ شعری مجموعہ ''مِلاک و محورِ عالم محمدؐ'' ان کے حمدیہ و نعتیہ سلسلۂ شاعری کا ساتواں شہ پارہ ہے۔ سابقہ چھ مجموعوں کی طرح یہ تازہ مجموعہ بھی عجز و عقیدت اور محبت و شیفتگی کا وہ نذرانہ ہے جو خورشید ناظر نے اپنے ربّ اور اس کے پیغمبرِ اعظم و آخر ﷺ کے حضور پیش کیا ہے۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ پاکیزہ شعر گوئی اب خورشید ناظر کے لیے ایک وظیفۂ قلبی کی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ کاروبارِ حیات کی

دیگر متنوع مصروفیتوں کے درمیان شعر وہ یوں کہتے رہتے ہیں جیسے ہم آپ سانس لیتے ہیں یا ہمارا دل دھڑکتا رہتا ہے۔ اور حیرت کی بات ہے کہ بڑھاپے کے باوجود نہ ان کا دل اضمحلال کا شکار ہوا ہے نہ قلم، بلکہ دونوں پہلے سے توانا تر ہو گئے ہیں۔ ہم ان سے جلد اسی سلسلۂ کلام میں ایک اور مجموعہ کے ظہور کی توقع رکھتے ہیں۔ خورشید ناظر حصولِ نام ونمود کے معروف ہتھکنڈوں سے دُور بھاگتے ہیں لیکن مجھے یہ جان کر خوشی محسوس ہوتی ہے کہ ان کی شہرت اب خوش بو کی طرح ہر طرف پھیلنے لگی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد انور صابر

مصنف، مرتب، شاعر، ناقد

سابق وائس پرنسپل، صدر شعبۂ اُردو

گورنمنٹ صادق ایجرٹن (ایس-ای) کالج بہاول پور

خورشید ناظر کی شاعری کا خیال آئے تو ہر سُو حمد و نعت کی خوشبو پھیلتی، عالمِ وجود کا احاطہ کرتی اور مرکزِ ذات میں سمٹتی محسوس ہوتی ہے۔ طویل رفاقت کے بعد آج یوں لگتا ہے کہ جہانِ شعر و سخن میں یہی حمد و نعت، اُن کا مبداءِ حیات، نشانِ راہ اور گوہرِ مقصود و منزل ہے۔

عالمِ کیف و مستی میں اُن کا ہر اُٹھتا قدم حسنِ عقیدت اور نورِ بصیرت کی متاعِ جاوداں کی سرشاری و شاد کامی کی لذّتِ بے کراں ہے جو ہر کس و ناکس کا نصیب کہاں۔ میری دُعا ہے کہ اُن کا یہ سفر کبھی ختم نہ ہو۔ آمین۔

پروفیسر ڈاکٹر شاہد حسن رضوی

مدیر سہ ماہی 'الزبیر' و معتمد عمومی اُردو اکیڈمی بہاول پور، سابق صدر شعبۂ تاریخ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور، محقق، مصنف، ناشر

نعت گوئی اور نعت شناسی جیسے ثِقہ فنون کا درک ہو یا اِن فنونِ مقدسہ کی نزاکتیں اور فنی رموز، جنابِ خورشید ناظر نے حمد کے بعد نعت کے میدان میں بھی ''بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر'' کے نازک مقام کو محبت و عقیدت، سعادت و مؤدت کے ساتھ نبھایا ہے۔ انہوں نے نورالبصر فی سیرتِ خیرالبشرؐ سے نہ صرف اپنی بلکہ قارئین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا بھی اہتمام کیا ہے۔ آپ کی شاعری فرمانِ رسولؐ ''ان من الشعر لحکمۃ'' کی روشن عکاس اور روحِ عصر کی ترجمان ہے اور اس فن کے ساتھ ان کی وابستگی اور دل بستگی کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ انھوں نے لفظ 'محمد' کی لاج رکھتے ہوئے اپنے شعر کے کسی حرف پر نقطہ نہیں آنے دیا۔ قبل ازیں ''وللہ الحمد'' تاریخِ شعر و ادب کا بے مثال شاہکار کہ جس کے کسی بھی لفظ پر کوئی نقطہ نہیں، تین ہزار تین سو تینتیس اشعار پر مشتمل اسمائے نبی کریم ﷺ کی منفرد منظوم شرح ''حسنت جمیع خصالہٖ''، منظوم کتابِ سیرت ''بلغ العلےٰ بکمالہٖ'' کی صورت میں اور حالیہ کاوش ''مِلاک و محورِ عالم محمدؐ'' اُن کی ذاتِ رسول کریم ﷺ سے عشق اور دلی جذبات کے والہانہ اظہار کی امین و عکاس ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتِ قوتِ قلم کا حق ادا کرنے کی توفیق بھی باری تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔ وما توفیقی الا باللہ

جنابِ خورشید ناظر کے آنے والے غیر منقوط نعتیہ مجموعے
''مِلاک ومحورِ عالم محمدؐ ''پر ایک تاثراتی تحریر

میں نے ایک دن اُن سے پوچھا، آپ کیا لکھ رہے ہیں؟ انہوں نے نہایت شفقت سے میری طرف دیکھا، قلم کو ایک طرف رکھ کر تھوڑی دیر وہ خاموش رہے اور پھر بولے: ''بیٹا! میں تو کچھ بھی نہیں لکھ رہا، میرا قلم کسی کے حکم پر یہ سب کچھ لکھتا چلا جا رہا ہے جو کتابوں کی شکل میں آپ تک پہنچ رہا ہے۔''

جب وہ منظوم سیرت پاک ''بلغ العلیٰ بکمالہٖ'' لکھ رہے تھے، میں نے اُن سے پوچھا تھا کہ بابا! ہمارے وسائل تو ایسے نہیں کہ ہم یہ کتاب اس کے شایانِ شان شائع کرا سکیں، پھر یہ کتاب کیسے چھپے گی؟ انہوں نے آج ہی کی طرح قلم ایک طرف رکھ کر کہا تھا ''بیٹا! یہ کتاب میں نے خود تو نہیں لکھی، میری کیا اوقات ہے...... یہ کتاب جس نے لکھوائی ہے، جس دن یہ مکمل ہو گی، مجھے رات کو جگا کر جگانے والا مجھ سے کہے گا کہ وہ اس کتاب کو شائع کرنا چاہتا ہے......اور پھر بالکل ایسے ہی ہوا...... کتاب چھپ گئی، ان کے پاس چند کتابوں پر مشتمل ایک ڈبہ آیا جس میں اُنھیں ملنے والی کتابیں تھیں جو انھوں نے اپنے کچھ دوستوں کو تحفے میں دے دیں۔ پبلشر نے نا جانے اس

کتاب سے کتنا فائدہ اُٹھایا یہاں تک کہ اب یہ کتاب دنیا کی مشہور ترین کمپنی ایمازون پر ۶۵ ڈالر فی کتاب کے حساب سے بک رہی ہے جس کا فائدہ نجانے کون اٹھا رہا ہے۔ بابا، سالہا سال سے بس لکھتے ہی چلے جا رہے ہیں۔ میں نے اس کتاب کی اشاعت کے بعد اُن سے کبھی نہیں پوچھا کہ وہ کیا لکھ رہے ہیں اور یہ سب کچھ کیسے چھپے گا کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ بابا لکھ رہے ہیں اور کتابیں چھپ کر لوگوں تک پہنچ رہی ہیں۔ اُن کے سفرنامۂ حج ''ہر قدم روشنی'' کے ساتھ بھی یہی واقعہ ہوا۔ وہ دنیا بھر میں پڑھا گیا، لوگوں نے فیس بک اور گوگل سے ڈاؤن لوڈ کر کے پڑھا۔ ایمازون کمپنی نے اس کا ٹائٹل تبدیل کر کے اردو، انگریزی کے عمدہ تبصرے کے ساتھ بابا ہی کے نام سے مارکیٹ کیا اور نجانے کتنا کمایا مگر بابا آج بھی خاموشی سے بیٹھے مسلسل لکھ رہے ہیں، لکھتے ہی جا رہے ہیں اور کتابیں خاموشی کے ساتھ چھپتی جا رہی ہیں۔ مجھے ان کی محنت کا ثمر نامعلوم قوتوں کے ہاتھ لگنے کا دُکھ ضرور ہوتا ہے لیکن صرف ایک احساس مجھے اتنی خوشی عطا کر دیتا ہے کہ سارے دکھ اُس کے سامنے ہیچ ہیں اور وہ احساس یہ ہے کہ میں خورشید ناظر کا بیٹا ہوں۔

بابا! آپ جو کچھ کر رہے ہیں، میں اس پر جتنا بھی فخر کروں، کم ہے۔ میں آپ کی ہر کتاب پر اتنا خوش ہوتا ہوں کہ اتنی خوشی دنیا کے کسی اور شخص کے حصے میں آ ہی نہیں سکتی۔ میں نے آپ کی وجہ سے اپنے اردگرد ایسے واقعات وقوع پذیر ہوتے ہوئے دیکھے ہیں جو صرف آپ کی وجہ سے ہی

ہمارے اردگرد ہوسکتے ہیں اور یہ ایسے واقعات ہیں جو نشاط آفریں بھی ہیں اور روح پرور بھی۔

مجھے آپ کی وہ بات کبھی نہیں بھولے گی جب کتابوں کی ایک الماری میں دیمک نے وہاں موجود بہت ساری کتابوں کو چاٹ لیا تھا۔ میں نے جب ڈرتے ڈرتے آپ کو یہ بات بتائی تھی تو آپ نے نہایت اعتماد سے کہا تھا کہ وہاں تو ''شرح اسماء الحسنٰی'' اور ''حسنت جمیع خصالہٖ'' بھی تھیں۔ میں نے ہاں میں جواب دیا، آپ نے کہا کہ جا کر دیکھو، مجھے یقین ہے کہ ان کتابوں کو دیمک نہیں چاٹ سکتی۔ میں نے جا کر وہاں کتابوں کو دیکھا۔ اردگرد کی ساری کتابوں کو تو دیمک نے پوری طرح برباد کردیا تھا لیکن مذکورہ دونوں کتابوں، جن کی تعداد پچاس کے لگ بھگ تھی، اُن میں سے دیمک نے کسی ایک کتاب کو چھوا تک نہیں تھا۔ جب میں نے یہ بات آپ کو بتائی تو آپ نے خدا کا شکرادا کرتے ہوئے کہا تھا ''مجھے اطمینان ہے کہ میں جو کچھ لکھ رہا ہوں، وہ سچ ہے اور یادرکھو کہ سچ کو کوئی بھی شے نقصان نہیں پہنچاسکتی۔''

بابا! میں بہت کچھ لکھنا چاہتا ہوں لیکن محسوس کرتا ہوں کہ مجھے ابھی وہ سب کچھ نہیں لکھنا چاہیے جو میں لکھنا چاہتا ہوں۔ بابا! ''ملاک ومحورِ عالم محمدؐ'' آپ کی ایک اور منفرد اور بے مثال کتاب ہے جو یقیناً آپ کو عطا کی گئی ہے۔ اس عطا پر آپ کو مبارک......اور ہاں بابا، آپ جس بے نیازی اور سادگی سے اپنے اس سفر پر رواں دواں ہیں، اسے اِسی انداز میں جاری رکھیں کیونکہ اب

مجھے اس کی ذرہ بھر بھی فکر نہیں کہ میرے بابا جو کچھ لکھ رہے ہیں، وہ کیسے چھپے گا...... میں جانتا ہوں، آپ کی ہر کتاب احترام کے ساتھ نا صرف چھپ جائے گی بلکہ ہمارے حصے میں جو نا قابلِ بیان خوشبوؤں میں بسی ہوئی خوشیاں آ رہی ہیں وہ ہمیں ملتی رہیں گی۔

پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی
مصنف، کالم نگار، مرتب، ناقد
شعبۂ اردو، ایس ای کالج بہاول پور

سید محمد نسیم جعفری

دانشور، ممتاز ماہرِ تعلیم، چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز الپائنا ایجوکیشن سسٹم، لائف ممبر ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ کونسل فار ایشیاء اینڈ مڈل ایسٹ

میں نے حمد و نعت کا ہمیشہ سنجیدگی سے مطالعہ کیا ہے۔ میں جب بھی کوئی حمد یا نعت پڑھتا ہوں، اپنے دل کو محبتِ خدا و رسول ﷺ سے سرشار ہوتے ہوئے محسوس کرتا ہوں۔ ہم پر اللہ کا کرم ہے کہ ہمارے یہاں ان دونوں اصنافِ سخن خصوصاً نعت پر بہت توجہ دی جارہی ہے۔ میں نے خاص و عام سبھی قسم کے حمد و نعت گو شعراء کا مطالعہ کیا ہے۔ میرے خیال میں سبھی شعراء اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اس میدان میں اپنا اپنا کردار نہایت خوبی سے ادا کر رہے ہیں۔ محسوس کرتا ہوں کہ بہاول پور پاکستان کے کسی بھی بڑے ادبی مرکز کی طرح اس روحانی سفر میں اپنا نہایت قابلِ قدر کردار ادا کر رہا ہے بلکہ اگر میں یہ کہوں کہ بعض صورتوں میں تو یہ دنیا بھر میں سب سے آگے ہے تو یہ بات غلط نہیں ہوگی۔ میرا اشارہ غیر منقوط حمدیہ اور نعتیہ شاعری

کی طرف ہے۔ کچھ عرصہ قبل ’’وللہ الحمد‘‘ کے نام سے گیارہ سو سے زیادہ اشعار پر مشتمل ایک غیر منقوط حمدیہ مجموعہ بہاول پور سے منظرِ عام پر آیا جس کے شاعر جنابِ خورشید ناظر ہیں۔ غیر منقوط نعتیہ مجموعوں کی ایک مناسب تعداد میرے علم میں ہے لیکن حمدیہ بلکہ پوری غیر منقوط شاعری میں یہ اعزاز جنابِ خورشید ناظر ہی کے حصے میں آیا ہے کہ اُن کا یہ غیر منقوط مجموعہ ضخیم ترین غیر منقوط مجموعے کا درجہ رکھتا ہے۔ دبیر کی طالع مہر، ولی اللہ ولی کونکسوی کی حمد و نعت پر دو مختصر کتب، منشی غلام علی خان کامل جونا گڑھی، صادق علی صادق، راغب مراد آبادی، چوہدری محمد فاضل شائق، علی سلحشوری، سید محمد امین علی نقوی، سید مختار گیلانی، حضرت دل عارفی، شاعر لکھنوی، محمد ہارون الرشید ارشد، صبا متھراوی، نور احمد نقوی لوائی، سید تابش الوری، منظر پھلوری اور وقار حلم سید نگلوی کی کتب میرے سامنے رہی ہیں۔ ان سبھی کتب کو احترام کا مقام حاصل ہے لیکن جنابِ خورشید ناظر کا غیر منقوط حمدیہ مجموعہ ہر لحاظ سے منفرد اہمیت کا حامل ہے۔ اس مجموعے میں مثنوی کی ہیئت میں کہی گئی اولیں نظم ہی سات سو چھیاسی (۷۸۶) اشعار پر مشتمل ہے جسے پڑھتے ہوئے کہیں احساس نہیں ہوتا کہ یہ اشعار آورد کی کیفیت سے دوچار ہو کر معرضِ وجود میں آئے ہیں۔ ان اشعار کا قدرتی بہاؤ خاصے کی چیز ہے۔ انھوں نے غزل کی ہیئت میں کہی گئی حمدوں اور کمال مہارت سے حمدیہ منظومات کہہ کر شعری تاریخ میں ایک بے مثال کارنامہ انجام دے ڈالا ہے۔ اب اُن کا غیر منقوط نعتیہ

مجموعہ ''مِلاک ومحورِ عالم محمدؐ'' منظرِ عام پر آ رہا ہے۔ یہ مجموعہ ساڑھے آٹھ سو (۸۵۰) اشعار پر مشتمل ہے جس میں انتہائی اعلیٰ نعتیہ منظومات اور غزل کی ہئیت میں کہی گئی تریسٹھ (۶۳) نعوت شامل ہیں۔ ان نعوت اور منظومات کی بوقلمونی اپنے قاری کو حیرت زدہ کر دیتی ہے۔ اس مجموعے کا مطالعہ کرنے کے بعد اگر سادہ الفاظ میں اس کی تعریف کرنا چاہوں تو یہی کہوں گا کہ اس طرح کی تصنیف اللہ اور اُس کے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کے کرم اور عطا کے بغیر کسی صورت مکمل نہیں ہوسکتی۔ ''مِلاک ومحورِ عالم محمدؐ'' کے منظرِ عام پر آنے کے بعد میں نہایت اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جنابِ خورشید ناظر نے وہ ادبی کارنامہ انجام دے دیا ہے جس کی انجام دہی کا خواب تو بہت سے شعراء دیکھ سکتے ہیں لیکن اس خواب کی تعبیر صرف خورشید ناظر ہی کے حصے میں آتی ہے۔

دنیا کے ہر ملک کی طرح پاکستان میں اعلیٰ اعزازات کی عطا کا احسن عمل ایک مدت سے جاری وساری ہے لیکن جن لوگوں کو ان اعزازات سے سرفراز کیا جاتا ہے، اُن میں سے بیشتر کے کاموں کا جائزہ لینے کے بعد بلا جھجک کہنے کو جی چاہتا ہے کہ یہ عطا اہلِ اقتدار واختیار ہی کی ''خصوصی توجہ'' کا نتیجہ ہوتی ہے۔ میری خواہش ہے کہ اگر کوئی کسی کو اپنے ملک کا اعلیٰ اعزاز دے تو عطائے اعزاز کا معیار صرف اور صرف یہ ہو کہ عطائے اعزاز کے ساتھ اُس اعزاز کے اعزاز پر سبھی لوگ فخر کرسکیں۔ مجھے کہنے دیجئے کہ میرے بیان کیے گئے معیار تک اب تک دیے گئے اعزازات کی بہت کم تعداد پہنچ پائی

ہے۔ جی چاہتا ہے کہ میں یہ خواہش اور دُعا کروں کہ اربابِ اختیار کو بہاول پور کا یہ گوشہ نشین اہلِ قلم دِکھائی دے جائے کہ جو ہر طرح اُن کے عطا کیے ہوئے اعزاز کو معزز بلکہ بے حد معزز کرنے کا مقام رکھتا ہے۔ اہلِ اختیار کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ خورشید ناظر صاحب کی سبھی کتب خاص طور پر ''بلغ العلےٰ بکمالہٖ'' (ساڑھے سات ہزار سے زیادہ اشعار پر مشتمل منظوم سیرتِ پاکؐ) ، ''منظوم شرح اسماء الحسنیٰ'' (دو ہزار ایک سو اشعار)، ''حسنت جمیع خصالہٖ'' (حضرت محمدؐ کے پاک ناموں کی منفرد منظوم تشریح (تین ہزار تین سو تینتیس اشعار)، ''وللہ الحمد'' (حمدیہ کلام جس کے کسی لفظ پر کوئی نقطہ نہیں)، ''توشیح اسماء الحسنیٰ''، ''توشیح اسمائے محمدؐ'' اور ہر قدم روشنی (اشاعت اوّل و دوم) کا ایک بار مطالعہ کرنے یا کم از کم دیکھنے ہی کی سعادت حاصل کر کے تو دیکھیں۔ وہ اپنی کتاب ''کلامِ فرید اور مغرب کے تنقیدی روّیے'' پر دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور سے صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ اور حکومت پنجاب بہاول پور ڈویژن کی طرف سے شانِ بہاول پور، ستارۂ بہاول پور جیسے اعزازات حاصل کر چکے ہیں۔ اُن کی دیگر کتب بھی بہر لحاظ منفرد ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اہلِ اختیار اُن کی کتب کے جائزے کے بعد اپنے عطا کردہ اعزاز کے لیے اس منفرد اہلِ قلم کو نظر انداز نہ کر سکیں گے اور انہیں خوشی ہوگی کہ اُن کے دیے ہوئے اعزاز کے اعزاز میں بے حد اضافہ ہوا ہے۔

☆☆☆